

مطب لطیف

تیار کردہ: شمیم ارشاد اعظمی



ڈاکٹر، حکیم سید محمد کمال الدین حسین

هُوَ الشَّانِي

مَطَبِ لَطِيف

مجموعات مطب

شفاء الملک پر وفیہ حکیم عبد اللطیف صاحب

سابق پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ڈاکٹر حکیم مسد محمد کمال لدین حسین ہمدانی
ریڈر اجمل خاں طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ناشر
شعبہ نشر و اشاعت

اجمل خاں طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

(الف)

فہرست

تقدیم: از ڈاکٹر حکیم محمد طیب صاحب
اعزازی پروفیسر و پرنسپل اجمل خاں طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی
علی گڑھ

تذکرہ: شفاء الملک پروفیسر حکیم عبداللطیف صاحب فلسفی
از

ڈاکٹر حکیم سید محمد کمال الدین حسین ہمدانی
ریڈر اجمل خاں طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

فہرست اصراض

صفحہ

۴۲

۴۲

مرض

امراض راس

صداع

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت اول:

۱۹۷۶ء

تعداد:

پانچ سو

پریس:

مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ

لٹنی کاپیٹر:

پرنٹنگ پبلیکیشن ڈویژن

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

صفحه

۲۳

۲۴

۲۲

۲۲

۲۵

۲۵

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۸

۲۸

۵۰

۵۰

۵۰

۵۱

۵۱

مرض

شقیقہ

حدت دماغ

عصابہ

لسیان

جنون

صرع

فالج و استرخاء

فالج

استرخاء

لقوہ

رعشہ

نزله و زکام

امراض چشم

رد

رمد موی

امراض گوش

وجع الاذن

مرض

امراض الفم

دود الالف

رعاف

امراض لسان و شفقت دهن

بخر الفم

قلع

امراض اسنان و لثہ

درم لثہ

تقیح لثہ

وجع الاسنان

امراض حلق و لہاء و مری

خناق

بحوت صوت

امراض صدر و ریه

سعال

سعال شیخوخت

سعال شعبی

سعال مزمن

صفحه

۵۱

۵۱

۵۱

۵۲

۵۲

۵۲

۵۲

۵۲

۵۳

۵۳

۵۲

۵۲

۵۲

۵۵

۵۵

۵۶

۵۷

۵۷

صفحة

مرض

برب
 شهيق
 سعال بشاركت معدة
 ضيق النفس
 ضيق النفس مع سعال
 سيل
 نفث الدم
 ذات الرئة
 ذات الجنب
 ذات الجنب مع اسهال
 وجع الصدر
 امراض قلب
 احتلاج
 خفقان
 اختناق الرحم
 غشي
 آساع قلب

٥٤
 ٥٨
 ٦٠
 ٦١
 ٦١
 ٦٣
 ٦٣
 ٦٥
 ٦٥
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٦
 ٦٦
 ٦٨
 ٦٨
 ٦٨

مرض

صفحة

٦٩
 ٦٠
 ٦٠
 ٦١
 ٦٧
 ٦٢
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٥
 ٦٥
 ٦٥
 ٦٤
 ٦٤
 ٦٤
 ٦٤

ضعف قلب
 امراض معدة
 تبخير
 سوء هضم
 درد شکم
 وجع الفؤاد
 تقي
 اسهال
 امراض اطفال
 نبات الاسنان
 عطش اطفال
 حصر
 ثورات معدة
 فواق
 امراض كبد وطحال
 سوء مزاج كبد

صفحة

٨٨

٨٩

٩٠

٩٠

٩٠

٩٣

٩٣

٩٤

٩٥

٩٥

٩٦

٩٤

٩٤

٩٤

٩٤

٩٨

مرض

ثبورات امعاء

دق الامعاء

زلق الامعاء

قورنج

بواسير

رتج البواسير

بواسير دموي

اسهال باسوري

حب القرع

امراض كلية ومثانه

وجع الكلية

حصاة الكلية

حصاة المثانة

قرحة المثانة

قروح كلية ومثانه

قرحة مجرى البول

صفحة

٤٤

٤٩

٨٠

٨٠

٨٠

٨٠

٨٢

٨٢

٨٢

٨٢

٨٣

٨٣

٨٣

٨٤

٨٤

٨٨

مرض

ورم كبد

عظم كبد

سور القينه

وجع الكبد

استسقاء

استسقاء زرق

امراض مراره وطحال

يرقان

يرقان قبل السابع

يرقان سدي

حصاة المراره

عظم طحال

امراض امعاء ومقعد

قبض دائم

زحير صادق

زحير من

سحج الامعاء

صفحہ

مرض

قرص حینق محری البول

سوزاک

حرقة البول

احتباس بول

تقطیر البول وحرقة البول

سلس البول

ذیابیطس

امراض اعضائے نسل مردان

ضعف باہ

جریان

اقلام و سرعت انزال

ورم خصیہ

امراض اعضائے نسل زنان

امراض رحم

عقبہ

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۳

۱۰۳

۱۰۸

۱۱۰

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۱

۱۱۱

مرض

سیلان الرحم

احتباس طمث

ورم رحم

ورم خصیۃ الرحم

احتناق الرحم

قبور رحم

امراض عامہ

فنا دار رحم

جرب و جگہ

قوبا

آتشک

اورام و شوره

آکلتہ الفم

سرطان

سلعات

خنازیہ

برص

صفحہ

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۹

۱۱۸

۱۱۸

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۱

۱۲۱

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۲

۱۲۲



جناب شفا الملک پروفیسر حکیم
عبداللطیف فلسفی پرنسپل

صفحہ
۱۲۶
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۷
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۸
۱۲۸
۱۲۸
۱۲۹
۱۲۹
۱۳۰

مرض
ہتق
دجاج المفصل
دجاج الرکبہ
دجاج الکلیف
دجاج القطن
نقرس د عرق النساء
دجاج العضلات
حیات
تحمی صغری
سوز حس
تحمی محترقہ
تحمی دق

تقدیم

ڈاکٹر حکیم محمد طیب صاحب اعزازی پروفیسر و پرنسپل اجمل خاں طبیہ کالج
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

آپ کے پیش نظر یہ حقیقتی کتاب شفا الملک حکیم عبداللطیف
صاحب فلسفی مرحوم کے معمولات مطب پر مشتمل ہے حکیم کمال الدین حسین
صاحب بہدانی ریڈر اجمل خاں طبیہ کالج علی گڑھ نے اپنی طالب علمی کے
زمانے میں حکیم صاحب کے مطب میں کچھ نسخے محفوظ رکھے تھے اور کچھ
ان کی بیاض میں سے نقل کئے تھے کمال الدین صاحب نے خود ہمیش
ظاہر کی کہ اگر ان نسخوں کو ترتیب دے کر شائع کر دیا جائے تو طبی
حلقے میں حکیم صاحب مرحوم کی شخصیت کے پیش نظر مقبول بھی ہو سکے۔
مریض فیض یاب ہوں گے اور ہم شاگردوں کی ایک حقیر سی خدمت

استاد محترم کی روح کو بطور نذرانہ عقیدت جلی دنیا میں نمایاں ہو گیا پختہ
یہ کام ہاتھ میں لے لیا گیا اور آج آپ کے زیر مطالعہ ہے۔ ۱۹۵۰ء کی
بات ہے کہ ستمبر کا مہینہ تھا اور میں علی گڑھ پہنچا کہ جلیہ کالج میں
داخلہ لوں کالج کے انتہائی مشرقی کمرے کی طرف چیرا سی نے رہنمائی کی
میں نے دیکھا ایک انتہائی سڈول جسم یونانی خط و خال فریج کٹ
ڈاڑھی والے ایک صاحب شیروانی میں لمبوس تشریف رکھتے ہیں۔
شیروانی بھی ایسی رفٹ کہ دل ہی دل میں رقصاں ہو گی کہ کس کے
جسم پر پہنچی ہوں بقول حکیم صاحب اس زمانے میں شانوں اور
بازوؤں میں لعاب خوب تیاری پر تھا واضح رہے کہ حکیم صاحب نے منہ
بوس کی عمر تک ڈنڈ بیٹھک لگائے اور یہ سب ان کے جثہ سے نمایاں تھا
خیر صاحب گفتگو شروع ہوئی اور موصوف نے صاف جواب دیدیا کہ داخلہ
اب نہیں ہو سکتا ہے۔ بہت دیر سے آئے لیکن میں بھی جمار ہا۔ پھر ارشاد
ہوا کہ کل آئیے پھر حاضر ہوئے اور آخر کار مختلف مراحل جو امید و بیم
کے مابین معلق سے رہے، گذرتے ہوئے داخلہ ہو گیا۔

حکیم صاحب کے مطلب میں طلباء کی ڈیوٹی لگا کرتی تھی حکیم
صاحب نسخہ بولتے تھے یہ لوگ لکھتے تھے اور پھر حکیم صاحب اسے
دیکھ کر بریض کو دے دیتے تھے۔ یہ بھی بڑا دلچسپ مقام ہوا کرتا

تھا اس لئے کہ اتنی ہوش ربا غلطیاں بلکہ حماقتیں کہ مہنسی آتی تھی اور
چھٹا مہٹ لکھی۔۔۔۔۔ میری ڈیوٹی سال سوم میں حکیم صاحب کے مطب
میں لگی۔ قدرے احساس برتری اس زمانے میں سینئر طلباء کو ہوا کرتا تھا میں
یہ بات ۱۹۵۱ء کی کر رہا ہوں اگر میں اپنے ان دوستوں کا نام نہ لوں تو چچا
ہو گا۔ بہر حال حکیم صاحب نے نسخہ بولا۔ قشر بادام سوختہ۔ اسکے علاوہ اور
بھی دو ایک تھیں۔ یہ منجن کا نسخہ تھا جب نسخہ پیش ہوا تو قشر ۶ ماشہ بلام
۶ ماشہ سوختہ ۶ ماشہ کے دلچسپ اوزان کے ساتھ تھا اب طلباء کی کھپائی
کا وقت آ گیا۔ مریض زیر لب مسکرا رہے ہیں اور ہم سب اپنے سرگرمیاں میں
داخل کر لینے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ زمانہ آج جیسا نہ تھا کہ اتنی حریج
علیوں پر بھی اگر استاد نے کچھ کہا، ایک تو اسے جرأت ہی نہیں ہوتی ہے
اپنی عزت آبرو کے لئے نوکری کرتا رہتا ہے اگر کہہ بھی ڈاؤ جو بھی نتیجہ سنا
آئے اس کی پیشین گوئی نہیں کی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ اس زمانے میں
بھی طلباء کی اکثریت ایلو پیٹھی پر قدامتھی۔ حالاں کہ نہ تو جدید معالجات
کورس میں داخل تھا نہ کوئی ڈاکٹر اس طرح کی باقاعدہ تعلیم دیتا تھا بسا کہ
آجکل اور نہ طلباء کی بنیادی تعلیم جدید رنگ کی ہوتی تھی مگر اس کے
باوجود کچھ رنگ آج سے زیادہ ہی گہرا تھا کچھ طلباء نے تو نجی طور پر ایک ڈاکٹر
سے ایلو پیٹھی سیکھنے کا بھی انتظام کر رکھا تھا اور شہر کے ڈاکٹروں یا

ڈاکٹر نیکون کے مطب میں اس کی عملی ٹریننگ بھی لیتے تھے۔ ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ یہ علمی و فنی ساخت (بقول ایک استاد کے) اکثر مطب میں ہوتے رہتے تھے پھر حکیم صاحب کا مریضوں سے حال پوچھنے اور ان کے جا اور بے جا استفادہ پر "جب آگے ہو تو جاتے کہاں ہو؟" کے مہد اق توجہ فرمانا ایسا لگتا ہے کہ جیسے کل کی بات ہو تو اسی طرح ہوتے ہوئے چوتھی سال میں ایک دن مطب میں: میں بھی حاضر تھا کہ حکیم صاحب قبلہ زمانہ کمرے سے واپس ہوئے اور بولے "مکھئے" اور چند اجزا جلدی جلدی بول دیئے اور دوسرے مریض کی طرف رجوع ہو گئے میں نے نسخہ لکھ کر وزن لگایا اور دواؤں کے افعال کے پیش نظر تشخیص کا خانہ بھی بھر دیا اور حکیم صاحب کے سامنے رکھ دیا۔ نسخہ کا معائنہ ہوا مسکرائے اور بولے کہ اس لڑکے میں دکاوت و فرست دیکھو! ہاں ہوں تشخیص اکل صحیح حال کہ میں نے نہیں بتایا تھا اور اوزن بھی صحیح۔ بات آئی گئی ہو گئی۔ ۱۹۵۳ء میں ہاؤس فزیشن ہوا تو اپنے ساتھ مطب میں حکیم صاحب موصوف نے بھانا شروع کیا اور چند مریض چھوڑ کے جو خاص ان کے لئے آئے تھے انھوں نے معرکہ سارے مریض میری طرف رجوع کرنا شروع کیے اور مجھے رموز طب سے وقتاً فوقتاً آگاہ کرتے رہے چنانچہ ۱۹۵۳ء سے تادم رٹیا کرمنٹ حکیم صاحب کے ساتھ میں مطب میں حاضر رہا اور چونکہ وہ زیادہ تر میٹنگوں اور بیرون علی گڑھ سفر ہی میں

سوتے تھے اس لئے مجھے قریب سے حکیم صاحب کے انداز مطب کا مطالعہ کرنے کا موقع ہاتھ لگا۔ اطباء بہت گذرے ہیں خود جھوٹی ٹولہ لکھنؤ کے اطباء جو حکیم صاحب موصوف کے اسلاف میں تھے کافی شہرت حاصل کر کے اس دنیا سے گئے مگر حکیم عبداللطیف صاحب مرحوم کی بات کچھ جدا کھتی وہ علاوہ بنیادی تعلیم اور ساہا سال کے تجربہ کے جبلی طور پر بہت ذہین تھے اور بہت سریع الفہم۔ میں نے ایسے افراد کم دیکھے ہیں جو اپنی زندگی میں سنجیدہ بھی اتنے ہی اے جاسکیں جتنا کہ وہ ظریف اور غیر سنجیدہ بھی نظر آتے رہے ہوں۔ دور کی کوڑھی ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل کھتی۔ انھیں عام روشنی پر اور ٹکے بندھے راستوں میں چلنا کبھی پسند نہ تھا۔ چنانچہ ان کے مطب میں بھی اجتہاد کی شان نمایاں رہتی تھی۔

قارئین کے پیش نظر یہ مجموعہ کلی طور پر ان کے اس دور کی نمائندگی نہیں کرتا ہے جب کہ اجتہاد اپنے عروج پر تھا اسی لئے اس میں روایتی نسخوں کا رنگ اکثر جھلکتا ہے۔ انہوں اجتہادی چلن صحیح معنوں میں ۱۹۵۵ء اور ۱۹۶۰ء کے درمیانی عرصہ میں اختیار کیا۔ اسی دوران میں حکیم صاحب کے ساتھ مستقل مطب میں حاضر رہتا تھا۔ چنانچہ صحیح اندازہ دوسرے حضرات کو نہیں ہو سکتا ہے۔ بجز پروفیسر خلیق احمد نظامی کے کہ جو خود سخن فہم اور سخن شناس ہیں جیسا کہ ان کے اجداد میں طب

کا چرچا اور وہ خود بھی طب یونانی کے شائق اور اسکین حکیم صاحب کی تجویز نسخہ کے سلسلہ میں ان کی اس چھٹی حس سے اکثر پالا پڑتا رہا جس سے کام لے کر وہ بقول خود اسی چال چلا کرتے تھے اور ایسا نسخہ لکھ دیتے تھے کہ عام اطباء جن کے پاس عموماً پانچ حواس ہوتے ہیں، یا تو سرے سے غلط سمجھ لیتے یا از حد خطرناک۔ دلچسپ امر یہ تھا کہ کبھی کسی کو کوئی نقصان نہیں ہوا بلکہ دوسرے سے جہاں گاڑی نہیں چلی وہ حکیم صاحب کے یہاں پہلی خوراک میں لکھ لگئی، کتابی نسخوں سے حکیم صاحب کو دلچسپی تقریباً نہیں کے برابر تھی۔ کھانسی جو ہوتی ہے وہ تو ہوتی ہی ہے۔ مگر وہ باعتبار سبب اور مشارکت ایسی بھی ہو سکتی ہے کہ جو معدہ کی دواؤں اور ترشوں سے ٹھیک ہو جاتے ہیں ضرور ہے کہ حد فاصل چوں کہ اکثر غیر برقی ہوتی ہے اس لئے منسلک کرنا سب کے بس کی بات نہیں ہے۔ حکیم صاحب نے جانے کتنوں کو کھانسی جوارش کمونی، سکنجبین نعناعی، دایمی نزال، آلوکارا اور جوارش عود ترش سے "اڑادی" ان میں پورے بھی تھے اور بچے بھی۔

حکیم صاحب طویل نسخوں سے اور ایسے نسخوں سے جن کے شروع کرنے سے پہلے امراض کو کسی دوا یا دواؤں کے حصول کے سلسلے میں کافی ریاضت کرتی پڑے اور آبلہ پانی کی ایک بیماری اور مول یعنی ہمیشہ

گریز فرماتے تھے۔ ان کے نسخہ میں حد سے حد دن میں دو بار دوا ہو سکتی تھی وہ جو عام روش ہے کہ صبح پو پھینٹنے سے جو دواؤں کی بسم اللہ ہوتی تو غریب کی رات سوتے وقت تک دوا میں کھاتے گذر گئی بقول حکیم صاحب ایسا گویا جب کیا جاتا ہے۔ جب مرض کی تشخیص نہ ہو سکے کئی باتیں ذہن کو پراگندہ کر رہی ہوں تو "اس سے نہیں ڈرو گے اس سے تو ڈرو گے" کے مصداق صبح دوپہر شام کھانے سے قبل کھانے کے بعد اور سوتے وقت دینا ہی پڑے گا مجھے ان کا ایک معمول یاد ہے کہ خالص اجبتا تھا ایک دن ایک ایسے مریض کو جس نے یہ کہا کہ کل رات سے پھینکیں آرہی ہیں نزلہ بہت تنگ کر رہا ہے محض سچ قلمی بقدر ۳ ماٹہ پانی میں جو کر کے شہد خالص ۲ تولہ حل کر کے پینا تجویز کیا۔ دوسری خوراک پر اس مریض کو فائدہ ہو چکا تھا۔ پھر تو یہ سلسلہ بہت دن چلا مگر شرط یہ تھی کہ نزلہ کو زیادہ سے زیادہ ۲۴ گھنٹے گزرے ہوں بعد میں پھر مریض کو نئے آفاق کی تلاش شروع ہو گئی مگر یہ نسخہ میرے معمول میں بلکہ گاہ بگاہ ہی یاد کرتے تھے اور پھر انسی کی چاء۔ یعنی گرم کتاں کو چاء کی طرح چاء دانی میں دم کر کے (کا دور چلا اور خوب چلا۔

حکیم صاحب قبض اور سود ہضم کو بہت اہمیت دیتے تھے اور ایسے مریضوں کو جن کے حالات ریاحوں کی کثرت، جھجھی قبض، کبھی

دست، ماحول بیماری، کچھ مایخو لیائی رنگ ڈھنگ، ایک ہی شکایت کو بار بار دہرانا، شکم میں جگہ جگہ درد وغیرہ پر مشتمل ہوں ریح ابو اسیر تشخیص کرتے تھے۔ واضح رہے کہ ایسے مریض بے تحاشا انگریزی دوائی کھا کھنے کے بعد بڑے بڑے ڈاکٹروں کے نسخوں کی ایک فائل لئے ہوئے آتے تھے مگر کیا مجال جو حکیم صاحب کوئی خاص اتہام کریں یا کچھ ڈھل مل لگتین ہوں پس وہی ریح ابو اسیر اور اس کے لئے ایک مخصوص نسخہ جو برگ سداب، صقر فازی، بادیاں، کشیز خشک، آلو بخارا کے جو شاندرہ میں شربت آلو یا ورد مکرر کے اضافہ کے ساتھ مشتمل ہوا کرتا تھا۔ ساتھ میں سوتے وقت مقل، رسوت، اور ست پودینہ کی گولیاں کبھی دی جاتی تھیں اور مریض اپنے اس ماضی قریب یا بعید کو کوستے ہوئے جب کہ وہ ڈاکٹروں کے چکر دوں میں تھے اور حکیم صاحب کے گن گاتے ہوئے مطلب میں دوبارہ عموماً ہفتہ عشرہ بعد نظر آتے تھے۔ حکیم صاحب قبلہ کو دوسرے اطباء کی طرح قیمتی جوہرات اور خیرہ جات سے کوئی خاص لگاؤ نہ تھا عام حالات میں دل کے مریضوں کو اور خفقانیوں کو مرئی زرد ترنج، مرئی گذر، آب گذر تازہ، شربت صندل یا خس گل سیوتی اور آبر شیم کا خیاںدہ، جو ارش مصطلکی اور زیادہ سے زیادہ لا جو رد مغسول نایا قوت رمانی محلول اور خیمو کا ڈوز با

سادہ یہ بقول خود "دھر لیتے تھے" ہاں ہضم کی اصلاح مقدم ہوتی تھی اور اس میں مرئی زنجبیل ان کے معمولات میں سرفہرست ہوتا تھا۔ وجع المفاصل میں عام اطباء کا معمول ہے کہ گرم دوائی دیتے ہیں غالباً یہ سمجھ کے کہ بار د مرض اور بلغم اس کا مادہ ہے۔ حکیم صاحب کہتے تھے کہ مفضل کی غشاہ میں خالص بلغم درم پیدا نہیں کر سکتا، بلغم کے ساتھ صفراء کی آمیزش کثیر مقدار میں ضروری ہے چنانچہ ان کے معمول میں برگ شاہترہ، سورنجان، آلو بخارا، مکور خشک، تخم کاسنی، تخم خیارین، ترمہندی، خار خشک برگ سداب جیسے اجزاء دوسرے حسب ضرورت اضافات کے ساتھ ہوا کرتے تھے گھٹنے کے درم میں عام معمول سے ہٹ کر مرکی چاء خلتائی، گل کھریا، گل ازنی برگ حنا سبز میں پسوا کر ضما د کرایا کرتے تھے۔ چنانچہ برابر میز شاہد رہا ہے کہ دوسرے ضما دات جو گل کے گل حار اور شدید محلول اجزاء پر مشتمل ہوتے تھے، کے مقابلہ میں اس ضما د سے بہتر نتائج نکلتے رہے ہیں۔ جریان منی اور کثرت احتلام کے مریضوں کی ویسے بھی بہت ہوتی ہے چہ جائیکہ یونیورسٹی کے طلباء اتنی کثیر تعداد جہاں ہوں وہاں مطلب کے نصف مریض ہی طلباء ہوتے تھے اور شکایت وہی جریان اور احتلام۔ حکیم صاحب کی ہدایت تھی کہ ایسے مریضوں

کو مفلطات اور عاببات نہ دے کر اصلاح مہنم اور مسکنات کا راستہ اختیار کیا کرو چنانچہ انھوں نے کبھی بھی لمبے لمبے وہ نسخے نہیں لکھوائے جن سے کتاب میں بھری پڑی ہیں بلکہ ایک دو قبض کشادے دی اور ایک دو اس طرح کی مشاکا گیاہ چینی کی فرینی۔ لبوب بارداصل السوس کا سفوف بہت شدید حالت میں معجون ثعلب دیا کرتے تھے۔

اکثر عورتیں شکایت کرتی آتی تھیں کہ ایک ماہ میں کئی بار حیض آتا ہے اور کثرت سے آتا ہے ان کا بچھلا معالجہ دیکھتے پر حسب توقع ہمیشہ شدید عاببات دم ادویہ پالی گئیں خواہ علاج انگریزی ہو یا یونانی مگر ناکہ چند دن ہی رہا اور پھر عود مرض۔ حکیم صاحب ایسی مریضوں کو ہمیشہ ہلکے مفتحات کے ساتھ مدد حیض ادویہ دیا کرتے تھے اور مریض صحت یاب ہوا کرتے تھے، حکیم صاحب کی تو گویا آلٹی چال تھی مگر اس دستور علاج کے پیچھے ایک اصول ہے اور اسی کی بناء پر ناکہ ہوتا ہے اس موقع پر اس پر نمک ضروری نہیں معلوم ہو رہی ہے کہ حکیم صاحب کے ان مریضوں کے نسخوں میں حسب حال ترمیم و تنسیخ بھی میرے ذمہ جنہیں وہ گھروں پر دیکھا کرتے تھے خصوصاً اس زمانہ میں جب کہ حکیم صاحب سفر پر ہوتے تھے اور ایسا اکثر ہوتا تھا۔ چنانچہ

حکیم صاحب باوجود اس کے کہ میری حیثیت ایک شاگرد کی تھی اکثر مریضوں کے سلسلہ میں میری رائے معلوم کرتے تھے اور کبھی یہ بھی کہتے تھے کہ فلاں مریض میں فلاں بات اٹک رہی ہے "کچھ زور لگائے" علاج و معالجہ کے معاملہ میں انھوں نے بے جا انا کا مظاہرہ کبھی نہیں کیا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے (سنہ تو یاد نہیں) کہ مشہور شخصیت قاضی عبدالغفار صاحب جو گویاں حکیم اجمل خاں مرحوم کے بہنصروں میں سے تھے۔ علی گڑھ میں عرصہ سے علیل تھے تلخیص کبد کے آخری مدارج پر پہنچ گئے کہ یکایک ہچکیاں لگ گئیں علاج ڈاکٹری ہو رہا تھا۔ مگر ہچکیوں میں کوئی افاتہ نہ ہوا۔ حکیم صاحب سے رجوع کیا۔ موصوف نے کئی دوائیں بدلیں مگر حال انیس بیس ہی رہا مجھ سے ذکر کیا میں نے عرض کیا کہ تازے کچے دودھ کا حجاج کہ جس کی طبعی گرمی ابھی کم نہ ہوئی ہو پلواریجے۔ حکیم صاحب نے فوراً قاضی صاحب کی اہلیہ کو ہدایات بھجوائیں اور اسی دن رات تک ہچکیوں میں کافی افاتہ ہو چکا تھا۔ حکیم صاحب نے کافی اونچے عمدے اپنی زندگی میں حاصل کئے۔ چنانچہ وہ صدر جمہوریہ ہند کے معالج بھی رہے مجھے یاد ہے کہ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب کے پیر کے گٹے میں درد ہوتا تھا جو کافی علاج کے بعد بھی ٹھیک نہ ہو رہا تھا۔ حکیم صاحب نے مجھ سے ذکر کیا۔ مجھ سے کبھی کسی نے کہا تھا کہ عرب میں روغن لبان

روغن زیتون میں ملا کر مالش کرتے ہیں۔ چنانچہ میں نے عرض کر دیا۔ بعد میں صدر مہرور یہ کی خدمت میں روغن پیش ہوا۔ اور موصوف کو کافی فائدہ ہوا۔

اکثر مریضوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ جب طبیب کے پاس پہنچیں گے تو زبان بند ہوتی آگے بڑھا دیں گے کہ نبض دیکھو اور سب بتاؤ۔ یہ تصور خود اطباء نے پیدا کیا ہے کہ حکیم وہ ہے جو نبض دیکھ کر ماضی، حال و مستقبل کا سب لیکھا ہو یا بیان کر دے اور مریض مبہوت سا عقیدت کے سمندر میں غوطہ لگاتا چلا جائے۔ اس سے نہ صرف یہ کہ مریض نفسیاتی طور پر بے حد متاثر ہوتا ہے۔ طبیب تمہاری اعتبار سے فائدہ اٹھاتا ہے نبض سے جیسا کہ ہر پڑھنے والا طبیب یا ڈاکٹر جانتا ہے۔ چند ہی باتوں پر روشنی پڑ سکتی ہے مگر جتنا کچھ بتانے کا دستور ہے وہ طبیب کی فراست ہوتی ہے۔ چنانچہ حکیم صاحب نے بعد میں تو نبض کو قصداً تانوی حیثیت دیدی تھی اور مریض سے اس کی زبانی حال معلوم کرنے کو ترجیح دینے لگے تھے۔ خصوصاً اس وقت جب مریض مضر ہو کہ آپ ہی بتائیے۔ اسی طرح عام دستور ہے کہ مریض کے پاس موجود دوسرے معالجین کے نسخوں کو دیکھ کر تبصرہ کیا جاتا ہے اور اس سے بہرکیفیت یہ تاثر پیدا کر دیا جاتا ہے کہ "بچ گئے شکر بھیجو کہ یہاں آگئے" ورنہ ان نسخوں سے تو چل بسے

ہوتے "حکیم صاحب نے کبھی کسی دوسرے کے نسخوں کو سرے سے دیکھا ہی نہیں تبصرہ تو درکنار۔ عموماً موصوف کا معمول تھا کہ مختصر اور زیادہ تر مرکب ادویہ تجویز کر دیتے تھے لیکن اگر شامت اعمال کسی نے زیادہ ماڈرن اور نفاست پسند ہونے کا ثبوت دے دیا اور کچھ ناک سکڑ کر یہ فرمائش کی کہ دو اکم ہو اور ابالنے چھانسنے والا قدر نہ ہو تو بس آگئی آنت اسے تو ضرور بالضرور جو شانہ تجویز ہو گا اور تلخ بھی ہو گا مجھے خوب یاد ہے کہ ایک صاحب جو نہ صرف متمول اور بہت تعلیم یافتہ تھے تقریباً "ینگلو انڈین" معلوم ہو رہے تھے حالانکہ تھیں خالص ہندوستانی ایک ۱۲ یا ۱۳ سالہ لڑکی کو لے کر مستط میں آئیں کہ اس کو شوہر کھانسی ہے۔ سانس پر اثر ہو رہا ہے ڈاکٹری دوا دو دن دی مگر بجائے فائدہ کے قدرے نقصان ہوا اور سب خشک ہو گیا اور پھر وہی فرمائش کہ دوا ایسی ہو اور ایسی نہ ہو۔ چنانچہ نسخہ تجویز ہوا تم غلطی کما کماں ہوا کما کماں گل زونفا، گلو نیم انجیر زرد خاکسی اور قیر دہلی برائے مالش حکیم صاحب کے تیسرے ترکیب بتاتے وقت وہ صاحبہ بیچان گئیں اور چپ رہیں۔ تیسرے دن آئیں تو ہمہ تن مدح و ثنا تھیں اس لئے کہ بچی کو غیر معمولی آرام تھا اور دیر تک آدھی انگلی نیری اور اردو میں شکر ادا کرتی رہیں۔

لطف تو اس وقت آتا تھا جب مریض کو غذا پر ہنر تمانے کا وقت آتا تھا۔ دودھ اور کھجڑی سے انھیں تقریباً چھڑھتی دودھ تو خیر انھوں نے کم از کم میرے علم کے مطابق اپنی زندگی میں کسی کو پینے نہیں دیا۔ ان کا بس ہوتا تو شیر خوار بچوں کا بھی دودھ بند کر دیتے۔ وجہ شاید یہ ہوگی کہ ان کو خود دودھ سخت ضرر رساں ہوتا تھا جس مریض نے امرار کیا کہ میں تو عادی ہوں اور بغیر اس کے قبض ہو جاتا ہر اس کے جواب میں بہت پر لطف تقریر ہوا کرتی تھی۔ مثلاً جناب آپ پلو دودھ ضائع کر رہے ہیں کون آپ کو دیکھ کر کہے گا کہ آپ اتنا دودھ پیتے ہیں ظاہر ہے کہ ہضم ہوتا نہیں اور صبح ہوتے ہی آپ کو ایک عدد دست آجاتا ہے آپ سمجھتے ہیں کہ قبض دور ہو گیا وغیرہ وغیرہ۔ مریض غریب چپا دل پر تھہر رکھ کر دوران علاج غالباً دودھ سے پر ہنر کرتا رہتا تھا مگر شاید پہلی فرصت میں کھجڑی دودھ پر پل پڑتا ہو گا۔ رہا کھجڑی کا معاملہ تو وہ کم از کم میں نے کسی کو تجویز کرتے دیکھا نہیں۔ اسہال ہوں زحیر ہو تخم ہو، دہی، کیلا، انار کیلے، تو فرمایا گیا مگر کھجڑی ندارد، ہاں گوشت روٹی بتا دی گئی۔ بلند شہر کے ایک کھاتے پتے زمیندار آئے۔ دستوں میں مبتلا تھے۔ غذا میں بھنا گوشت کباب۔ قیمہ۔ اور روٹی تجویز ہوا۔ زمیندار صاحب بو کھلا گئے

اس لئے کہ اس وقت کھجڑی اور مٹھے میں گذر اوقات کھتی پھر دھنا چاہی حکیم صاحب نے دوبارہ پوچھنے پر انھیں پہلے تو غور سے دیکھا اور ایک بار کھجڑی قدرے زور دیتے ہوئے دوہرایا اور یہ بھی کہہ دیا کہ اگر اس کے خلاف آپ نے کیا تو میرے پاس نہ آئیے گا۔ جب وہ صاحب کوئی دس دن بعد لوٹے تو اس قدر خوش تھے کہ نہ پوچھیے اس لئے کہ تقریباً صحت یاب تھے واضح رہے کہ ان کے لئے دواؤں میں بھی مفتحات تجویز ہوئے تھے حالبس اور قابض ایک دوا بھی نہ تھی۔ چنانچہ جس جہت پر علاج شروع ہوا تھا اسی قسم کی غذا کو فائدہ بھی کرتا تھا۔ در نہ دوسرے تمام معالجین انھیں قبض پیدا کرنے اور اسہال روکنے کی ناکام کوشش کر چکے تھے اور اسی اعتبار سے مونگ کی کھجڑی کھلا چکے تھے۔ حکیم عبداللطیف صاحب مرحوم میں سب کچھ تھا مگر طبیب میں جو تجارتی و پیشہ درانہ عنصر ہوتا ہے اس سے وہ تقریباً خالی تھے۔ ان کے زمانہ میں علی گڑھ یونیورسٹی نے طبیہ کالج علی گڑھ کے اسٹاٹ کو مطلب نہ کرنے کا معاوضہ دینا منظور نہیں کیا تھا اور طلباء روڈاکٹر صاحبان آنا تھے کہ شام کے خالی اوقات میں باقاعدہ مطلب کر سکتے تھے اور دوا کا رکھ سکتے تھے مگر حکیم صاحب نے کبھی ایسا کرنے مناسب نہیں جانا جو مریض ان کی کھجڑی پر آتے تھے وہ عموماً باہر کے ہوتے تھے۔ ان سے

وہ دستش روپیہ نہیں لیتے تھے اور اگر کوئی دوا کا کورس چلانا ہوتا تھا تو اس کے لئے ایک مخصوص رقم مریض کو تبادی جاتی تھی۔ اس سلسلہ میں وہ ہمیشہ دو ٹوک بات کرتے تھے اور کبھی معالجہ کی وہ ایک مشنت رقم جو طے تھی نہ انھوں نے کم کی نہ بڑھا کے ل۔ مریض حسب عادت کم کرانے کے لئے استدعا کرتے تھے۔ مگر حکیم صاحب نے بالکل تو معاف کر دیا مگر کم نہیں کیا۔ اگر ان کو یقین ہو گیا کہ مریض بے استطاعت ہے تو کچھ نہیں لیا لیکن اندازہ ہر جانے پر کہ یہ تجارت پیشہ مالی اعتبار سے مضبوط مگر کبھو س ہے تو اس کی صورت یہ ہوتی تھی کہ پہلی بار کم کرنے کی التجا یہ یہ جواب ملتا تھا کہ اب اگر آپ نے کہا تو ہر بار ایک سو کی رقم بڑھتی جائے گی خواہ آپ علاج کرائیں یا نہ کرائیں۔ انھوں نے ۱۲ آنے اور ڈیڑھ روپیہ کی پٹریاں بیچنا کبھی گوارا نہیں کیا۔ اسی لئے حکیم صاحب کی حیثیت طبیب کے بہت عزت کی جاتی تھی اور عام سطح سے بلند مقام انھیں برابر حاصل رہا۔ پیش نظر مجموعہ میں کچھ نسخے حکیم صاحب کے اسلٹ کبھی ہیں جن کو وہ معمولاً کم ہی استعمال میں لاتے تھے۔ اکثر نسخے ان کے ایجاد ہوا ہوتے تھے۔ ایک بار انھوں نے مجھے بھی ایک ایسی ثا نوٹ بک دی تھی کہ نسخے نقل کروں اس میں اکثر نسخے ان

کے اپنے تھے میں نے نقل کرنا شروع کیا تھا اور کچھ کر لیا تھا کہ میری نظر اپنی نوٹ بک کے دوسری طرف کے صفحات پر پڑی تو دیکھا اس طرف دھولہ کی کپڑے لکھے ہوئے تھے چنانچہ میں نے وہ کام اسی جگہ روک دیا کہ دوسری کاپی پر از سر نو پھر نقل کروں گا اسی درمیان موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں شدید طور پر زخمی ہو کر میں ہسپتال میں بقول ریاض خیر آبادی تین ماہ تک بست رہا۔ شامت اعمال ایک دن اسی نوٹ بک کا ذکر کیا سا تھی سے آیا۔ انھوں نے کہا کہ جب تک آپ مجھے دیریں میں نوٹ کر لوں۔ پھر آپ کرتے رہیں گے میں نے ان کے حوالے کر دی کچھ عرصہ گزر گیا میں کچھ بھول سا گیا وہ باہر چلے گئے میں نے جب تقاضا کیا تو جواب ملا کہ میں تو کب کی دالیں کر چکا۔ حالانکہ مجھے اس کی واسپی یاد نہیں یا کوئی اس کے بعد اڑا لے گیا واللہ اعلم۔ چنانچہ جو نسخے نقل ہو چکے تھے انہیں میں یہاں درج کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔

(۱) ناصور میں تازہ نمکولی کے دودھ کو بھر دیں بے حد مفید ہے۔
(۲) فواق یعنی بچکی خواہ کسی سبب سے ہوتا رہ کر بلکہ کاپانی دن میں کئی بار دیں نفع ہو گا۔

(۳) مزمن سوزاک میں کشتہ قلعی کشتہ سیسہ ۴ رتی ہر دوا حد پیلے کیپسول میں رکھ کر کھلاؤں بعد ازاں بہدانہ کا لعاب اور شربت بزوری

(۴) اگر غرت میں سمن مفرط کے ساتھ احتیاس طمٹ ہو تو ناخواہ
تخم سداب زیرہ سیاہ۔ رزنجوش۔ بورہ ارمنی لک منسول کا سفوف
کر کے ہماشہ عرق پودینہ کے ساتھ دیں۔

(۵) خونی پیش اور ذاب میں رال سفید ۳ ماشہ سفوف کر کے ہی
کے ساتھ ۳۰ میں تین بار دیں۔

(۶) صلابت طحال میں اشتق کثیر اصغ عربی زراوند۔ سرکہ انگوری میں
پس کر ضا کر میں اور اشتق پوست بیخ کنیر برگ جھاڑ قلع سفید
پس پیاز دشتی پانی میں پس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور
ہر گولی سوتے وقت شہد خالص پانی میں حل کر کے اس کے ساتھ
دیں۔

(۷) ضعف معودہ اور درد معدہ کے لئے گندہ حک جو ہر لوشادریہ
آب سولی میں کھول کر میں پھر ہر کھ مقلط میں خوب کھول کر سیا خشک
ہونے پر ست اجوائن ست پودینہ ملا کر رکھ لیں۔ ایک رتی دن میں
دو بار دیں۔

(۸) نامور کے لئے مغز تخم بید بخیر ۲ تولہ تو تبا خام اماشہ تین روز
تک کھول کر میں اور بطور مرہم استعمال کریں۔

(۹) قوی اور ہیشہ میں ہامی آہک آب رسیدہ پوست بیخ ہار۔ تخم
۴ تولہ

مرح سرخ ہیں کر گولیاں چنے کے برابر بنا میں ۲ تولہ عرق بادیاں کے
ساتھ دیں۔

(۱۰) استقا، زرقی کے لئے بھتو ہڑ کے دودھ میں آٹا گوندھ کر رکھ لیں
اور چوٹی برابر قوی بنالیں دو عدد تین روز تک ایک دن تاغہ کر کے
دیں۔

(۱۱) ذیابیطس کے لئے روغن زردی بیسنہ مرغ۔ قطرہ دودھ ایک
پیالی میں ڈال کر دیں۔

(۱۲) خنا زیر پر چرچے کی جھگائے کے مٹیاب میں پس کر لیں کریں
(۱۳) طیریا بخار کے لئے ادھتورہ کے پھل ہانڈی میں ڈال کر آبلہ
کی آگ پر کریں اور پس کر بہ چا دل سے آٹھ چا دل تک شربت
انار میں ملا کر بارہی سے قبل دیں۔

(۱۴) آنکھ کی سرخی کے لئے کندر ۳ ماشہ عرق گلاب ۵ تولہ میں اچھی
طرح حل کر کے رکھ لیں اور دن میں تین بار قطور کریں۔

(۱۵) بچوں کے دیدان صغار کے لئے تار جیل کہنہ کھلانا ارا لیا سر کر
میں پس کر فیلہ بنا کر مقدم میں رکھنا مفید ہے۔

کچھ نئے ایسے ہیں جن کی نقل تکرار ہو جائے گی اس لئے انہیں
حذف کر دیا گیا ہے۔

سب جانتے ہیں کہ دہلی کے اطباء کشتہ جات کا استعمال بہت کرتے تھے اور لکھنؤ میں ان کا استعمال خال خال ہی تھا۔ حکیم عبداللطیف صاحب مرحوم نے تو کشتہ جات کو کم از کم میرے علم میں کبھی استعمال نہیں کیا بلکہ وہ تو تیز عابری اور سہمی ادویہ سے بھی از حد گریز کرتے تھے۔ باہ کے علاج میں ضرور وہ قرص ڈالنے کو جائز سمجھتے تھے۔ اس سلسلے میں میرا ان کا اختلاف برابر رہا اور آخر میں وہ کہنے لگے تھے کہ آپ بلا مقرر ادویہ کے از کار رفتہ لوگوں کا علاج کرتے دکھائیں تو میں قائل ہو جاؤں گا۔

حکیم صاحب مرحوم چونکہ سریع الفہم ہونے کے ساتھ سریع الگفتار اور سریع الکفرار بھی تھے اس لئے طبیعت میں عجلت بہت تھی جو شاید مذکورہ صفات کا لازمی نتیجہ ہوتی ہے۔ ایک نسخہ تجویز ہوا اگر دوسری تیسری خوراک پر خاطر خواہ فائدہ نظر نہیں آیا تو بس اب وہ اس پر قائم نہیں گئے بلکہ حکم ہو گا کہ لکھنے اور دوسرا نسخہ تجویز ہو گیا عام طور پر مریشوں کی خصوصاً جاہل مریشوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ معمولی فائدہ کو وہ نہیں گناتے ہیں اور یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ کوئی خاص فائدہ نہیں۔ تجربہ نے یہ بتایا کہ لوگ ایسا قصد کرتے ہیں تاکہ اسباب زیادہ اچھی اور زیادہ اثر دوار سے۔ حکیم صاحب کو اپنے

تجویز کردہ نسخہ اور اختیار کردہ جہت پر بہت اعتقاد رہتا تھا۔ مریش حکم نہیں دے سکتا تھا۔ فوراً اٹنا سوال ہوتا تھا کہ کوئی عام فائدہ نہ لگے۔ اب مریش نے کچھ فائدہ بیان کیا تو جرح شروع ہوئی اور بھری مفضل میں یہ واضح ہو گیا کہ دراصل آدمی مکالمات غائب ہو چکی ہیں۔ اس لئے کہ بقول حکیم صاحب "آپ انسان میں تو جی بھی دوا دی گئی ہے اس کا کوئی بھی اثر آپ پر نہ ہو یہ تو ہو نہیں سکتا ہے کہ آپ نے کہہ دیا کہ کچھ نہیں ہوا۔ ارے صاحب کوئی نقصان ہی بتائیے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہر طرف کا پانی پئیں اور کہیں مجھے کوئی ٹھنڈک کا احساس نہیں ہوا وغیرہ وغیرہ۔"

دنیا میں معالجین نے مریشوں کی جیبوں کی طرف ہمیشہ نظر رکھی اور رکھنا بھی چاہیے اس لئے کہ کہا انداز ہی سے علاج کیا جائے تو اس کا معادضہ معالج کا حق ہے۔ مگر مریش نے نسخے بھی لکھرائے اور اپنا حال زار بیان کر کے معالج سے آٹے پیسے بھی اٹھیٹھ کر لے جاتے ہیں۔ یہ میں نے حکیم صاحب کے یہاں دیکھا۔ یہ ان کی شخصیت کا ایک اور پہلو ہے۔ لوگ خیر خیرات کرتے ہی رہتے ہیں مگر مطلب میں دوا کے پیسے نہیں بانٹتے ہیں۔ حکیم صاحب کا برابر معمول رہا کہ ادھر مریش نے دوا کی خریداری یا نسخہ کے ٹکٹ کے پیسے دینے سے

یا تجویز کردہ غذا یا پھل ہتیا کرنے سے معذوری ظاہر کی اور صر جیب
میں سے کچھ نکلا اور بند مٹھی مریض کی مٹھی میں کھل گئی۔
غرضیکہ حکیم عبداللطیف صاحب مرحوم اپنی ذات میں ایک درسگاہ
تھے اور گونا گوں شخصیت کے مالک تھے۔ ایک عہد ان کے ساتھ شروع
ہوا اور انھیں کے ساتھ ختم ہو گیا۔ مجھے فخر ہے کہ میں اللہ کے ساتھ
علاج و معالجہ کے میدان میں ایک شاگرد کی حیثیت سے برابر لگا رہا
اور حسب استطاعت فیض یاب ہوا۔ حکیم کمال الدین صاحب اسی طرح
برابر حکیم صاحب کے خطبات و مضامین کے لکھنے، خطوط کے جواب
دینے اور مریضوں کے نسخے لکھنے کے لئے حاضر خدمت رہتے تھے۔ مجھے
یاد ہے حکیم کمال الدین حسین صاحب کا استاذ و محترم مرقوم کے نجی کمرہ میں سر جھکا
کر قلم کا قندے کر بیٹھا اور حکیم صاحب کا فرمانا کہ "میر صاحب لکھنے چنانچہ
اسی تعلق کی بنا پر حکیم کمال الدین حسین صاحب نے بیاض مطب ترتیب
دینے کی طرف توجہ فرمائی اور پھر اب مطب لطیف" کی اشاعت کے لئے
محکم ہوئے کوششیں پس پشت ڈال گئیں اور یہ ایک حقیر سی خدمت
انجام پائی۔

۲۳ ذاکر باط
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
۲ اکتوبر ۱۹۴۵ء
احقر العباد
ڈاکٹر حکیم محمد طیب

متذکرہ

شفاء الملک پروفیسر حکیم عبداللطیف صاحب فلسفی لکھنوی
از قلم

ڈاکٹر حکیم سید محمد کمال الدین حسین بہدانی

ریڈر، جمل خاں بلدیہ کالج، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

نوابان اودھ کے عہد زردین میں جن طبی خاندانوں نے عروج
پایا ان میں خاندان عزیزی ممتاز ہے اور شفاء الملک حکیم عبداللطیف
صاحب فلسفی اسی خاندان کے ایک مایہ ناز فرد تھے۔ لکھنؤ میں تکمیل الطب کالج
کی بنا آپ ہی کے جڈا علی حکیم مولوی حاجی محمد عبید اللہ نے دال جمال
سے اکثر اطباء و مطب میں مہارت حاصل کر کے ہندوستان کے گوشہ گوشہ

میں پھیلے اور کامیاب طبی خدمات انجام دیتے رہے اور دور حاضر میں کھلی
اس کا نتیجہ کے فارغین کامیاب ہیں۔

شفاء اللک، حکیم عبدالوحید صاحب لکھنوی کے فرزند ارجمند تھے
آپ کی ولادت جبرائیل ٹولہ لکھنؤ میں ۱۰ محرم مطابق ۲۹ اپریل ۱۹۰۱ء
کو ہوئی۔ آپ نے فاضل دینیات، مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ سے اور فاضل
مستقلات، مدرسہ عالیہ رام پور سے کیا جہاں مولوی فضل حق خیر آبادی
سے آپ نے خصوصی طور پر استفادہ کیا۔ درس نظامی کی تکمیل کے بعد آپ
فن طب کی تکمیل کی جانب راغب ہوئے اور تکمیل الطب کالج لکھنؤ سے
فاضل طب کیا۔ آپ کا خاندانی فن تھا۔ فاضل ہو جانے کے بعد
آپ کے علم میں چارچاند لگ گئے حتیٰ کہ ۱۹۲۷ء میں آپ طبیہ کالج علی گڑھ
میں لیکچرار مقرر ہوئے۔

طب اور فلسفہ میں آپ یرطولی رکھتے تھے۔ آپ کا ہر لیکچر اور ہر مضمون
طبی فلسفہ میں ڈوبا ہوا تھا اور اسی بنا پر آپ فلسفی مشہور ہوئے
آپ کے مقالات میگزین طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اور
دیگر طبی رسائل میں شائع ہوتے رہے۔ اکثر مضامین آپ کے تجدید طباً
کے موضوع یا "طب میں ریسرچ" کے موضوع پر شائع ہوئے ہیں۔ طبی
کانفرنسوں کے لئے آپ نے خطبات بھی لکھے ہیں جو طبی تحقیقی نقطہ نظر سے

بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ مقالات و خطبات کانفرنس کے علاوہ آپ نے
کتابیں بھی تصنیف کی ہیں جن کی فہرست حسب ذیل ہے۔

طبی تصانیف :-

- ۱۔ تاریخ طب ۲۔ ہماری سائنٹیفک طب یونانی ۳۔ تحقیق المقال
فی تعریف الاعتدال ۴۔ التحقیق المطلوب فی الامراض المشرب ۵۔ طبی
ڈائری ۶۔ مختصر تاریخ قدیم شرح منافع الاعضاء و علم الجراحت ۷۔
ہماری طب میں ہندوؤں کا سا جہا ۸۔ طب اور سائنس ۹۔ نبض ۱۰۔
ترجمہ و شرح ادویہ قلبیہ مصنفہ شیخ الریس ابو علی حسین بن عبد اللہ
بن سینا علیہ الرحمہ۔

مذہبی تصانیف :-

- ۱۔ فاسفہ نبوت ۲۔ راضیہ مرضیہ ۳۔ مذہب اور لاندہمیت
شفاء اللک کو طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے بہت ہمدردی
رہی اور آپ ہمیشہ اس کالج کی ترقی اور اس کے فروغ کے خواہاں رہے
۱۹۴۹ء میں آپ پرنسپل کے عہدے پر فائز ہوئے تو آپ نے اس کالج
کے ہر شعبے کو ترقی دینے کی کوشش کی اور طب کے فروغ کے لئے طبیہ کالج
کو ایک جدید انداز سے سنوارا۔ کالج کو علمی اعتبار سے بڑی حد تک
مکمل کیا۔

طبی تحقیقات اور ریسرچ کے خیال سے آپ نے کتب خانہ میں معتد
اضافہ کیا اکثر نادرونا یا ب طبی کتابیں آپ ہی کی کوشش سے طبیکہ کالج
میں فراہم ہوئیں اور یہ کتب خانہ طبی تحقیقی نقطہ نگاہ سے ایک قابل قدر
کتب خانہ بن گیا۔

آپ نے شعبہ نشر و اشاعت کی طرف بھی خصوصی توجہ دی اور اس
شعبہ سے متعدد مفید اور اہم تحقیقی کتابیں شائع کرائیں جن میں سے
بعض کتب مثلاً کتاب العشر مقالات فی العین مترجمہ ڈاکٹر حکیم محمد طیب
صاحب کتاب اشراج مولفہ ڈاکٹر حکیم سید محمد کمال الدین حصین
پر آئیویدیک اینڈ طبی اکیڈمی اتر پردیش کی جانب سے پہلا انعام عنایت
کیا گیا۔

شفاء الملک جب عہدہ پرنسپل پر فائز ہوئے تو دواخانہ طبیہ کالج
بہت معمولی حالت میں تھا۔ آپ نے اس دواخانے کے فروغ پر پوری
توجہ دی، اپنے خاندانی مجربات دواخانے کو عنایت فرمائے۔ آپ ہر
دور کا خود معائنہ فرماتے اور اگر اس میں کوئی خرابی پاتے تو دواخانے
سے خارج کر دینے کا فری حکم صادر فرماتے۔ آپ کی نگرانی اور ہدایت
کا اثر یہ ہوا کہ دواخانہ کی دوائیں صحیح الاجزاء صحیح الت ترکیب اور سلیعہ التاثر
ہونے کی حیثیت سے ہندوستان میں مشہور ہو گئیں اور دواخانہ

ترقی پا کر مسلم یونیورسٹی کا ایک بڑا تجارتی ادارہ بن گیا۔ دواخانہ کی ترقی میں
شفاء الملک کے شاگرد الحاج حکیم محمد اسلم صدیقی صاحب کی سعی بیغ کو بھی
بڑا دخل ہے۔

شفاء الملک کے عہد پرنسپل ہی میں شعبہ ریسرچ طبیہ کالج میں
قائم ہوا جو کلینیکل اور کیمیکل دو حصوں میں تقسیم تھا۔ اس شعبہ کے ساتھ
ہی شفاء الملک نے کالج کے وسیع لان میں جو کالج اور دواخانہ کی عمارت
کے درمیان واقع ہے جڑی بوٹیوں کا ایک باغ لگوایا۔ ہر جڑی بوٹی کے نقل
اس کے نام کی پلیٹ لگوائی گئی۔

شفاء الملک کو طبی تحقیقی اور ریسرچ سے بڑی دلچسپی تھی۔ اصول
ریسرچ پر آپ کے متعدد خطبات شائع ہوئے ہیں اور عہدہ پرنسپل کے
علاقہ آپ ڈاکٹر کیر آف ریسرچ ڈیپارٹمنٹ طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی کی
حیثیت سے بھی فرائض انجام دیتے رہے۔

شفاء الملک طب کے سیاسی مسائل سے بھی گہرا ربط رکھتے تھے
آل انڈیا ایوٹا طبی کانفرنس کے آپ روح رواں تھے۔ کانفرنس کے
جلسوں میں آپ کی شرکت ضروری تھی۔ کانفرنس کے بعض جلسوں میں
آپ کی شرکت بحیثیت صدر اور بعض جلسوں میں بحیثیت نائب صدر
ہوتی تھی۔ ہر کانفرنس کے لئے خطبہ نیا تیار ہوتا تھا۔ آپ کا خطبہ نہایت

پڑمفر اور نادر تحقیقی نکات پر مشتمل ہوتا تھا غرضیکہ طب کی سیاسی دنیا میں آپ کو ایک اہم مقام حاصل تھا۔
 مطب سے بھی شفاء الملک گہری دلچسپی رکھتے تھے۔ مطب آپ کا بہت کامیاب تھا۔ مسلم یونیورسٹی کے خواص، نوآمین و روسا و ضلع اور حکام ضلع عموماً آپ کی جانب رجوع ہوتے تھے۔ آپ کو فن معالجہ میں وہ شہرت حاصل ہوئی کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے آپ کو ۱۹۲۲ء میں "شفاء الملک" کا خطاب ملا۔

احقر نے ۱۹۲۴ء میں طبیبہ کالج میں داخلہ لیا جب کہ ڈاکٹر عطاء اللہ بٹ صاحب پرنسپل تھے اور ۱۹۵۰ء میں شفاء الملک کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا۔ اور پھر ۱۹۶۱ء تک مسلسل آپ سے علمی اور طبی فیوض کے حصول کا سلسلہ جاری رہا۔ شفاء الملک احقر کو اپنا ایک عزیز شاگرد سمجھتے تھے اور اکثر اپنے علمی خدمات احقر کے سپرد فرماتے تھے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب داس چاند مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے شفاء الملک کو ادب و قلبیہ مہنہ شیخ رئیس ابوعلی حسین ابن سینا علیہ الرحمۃ کے ترجمہ کی جانب متوجہ فرمایا تو شفاء الملک نے برس میوزیم لندن، پینہ اور رام پور سے ادویہ قلبیہ کے نسخے حاصل فرمائے اور ان کو باہم مقابلہ کرنے اور یکجا مدون کرنے کی خدمت احقر کے سپرد کی جسے احقر نے پوری توجہ اور دلچسپی کے

ساتھ انجام دیا۔ چنانچہ احقر کی اس خدمت کا انہماک شفاء الملک نے مقدمہ ادویہ قلبیہ شائع کردہ ایران سوسائٹی کلکتہ میں فرمایا ہے۔ اور جو احقر کے لئے ایک سند کی حیثیت رکھتا ہے۔

مریضوں کے خطوط کے جوابات، اور کوٹھی پر مریضوں کے نسخے اور مقالات اور کانفرنسوں کے خطبات شفاء الملک اکثر احقر ہی سے لکھوایا کرتے تھے اور اس طرح شفاء الملک سے فیضان علمی و فنی کے حصول کا احقر کو ایک مدت دراز تک موقع ملا۔

شفاء الملک کا مطب خالص لکھنؤی تھا اور یہ فن آپ کو ورثہ میں آپ کے اجداد سے ملا تھا۔ گو آپ کی قوت اجتہاد نے اس میں بڑی جلا پیدا کر دی تھی۔ جس طرح ایک فطری شاعر فی البدیہہ اشعار کہتا ہے اسی طرح آپ مطب میں نسخے تجویز فرماتے تھے۔ تقریباً بارہ برس احقر کو آپ کے مطب سے تعلق رہا۔ کالج میں بھی اور کوٹھی پر بھی اور اس دوران میں احقر نے آپ کے مطب کے نسخے از امراض راس تا امراض عامہ ترتیب دیئے۔ اکثر نسخے شفاء الملک کی تالیف بیاض سے نقل کئے اور اس طرح شفاء الملک کا مکمل مطب میں نے لکھ کر "مطب لطیف" کی صورت میں مرتب و مدون کیا۔ اور یہ مطب احقر کے پاس محفوظ رہا شفاء الملک کی زندگی علمی گڑھ میں نہایت معروف تھی

اور عدیم الفرستی ہی کی بنا پر آپ اپنا مطب اپنی ننگرانی میں شائع نہ
کرا سکے۔ ورنہ آپ کی خواہش ضرور سمجھی کہ آپ کا مطب بھی شائع ہو۔
جس کا اظہار آپ نے احقر سے متعدد مرتبہ فرمایا۔

آپ کی معروفیت کا اندازہ اس حقیقت سے ہو گا کہ آپ علی گڑھ
میں متعدد ذیل متعدد اہم عہدوں پر فائز رہے۔

- ۱۔ پرنسپل طبیہ کالج، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
- ۲۔ پروفیسر طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
- ۳۔ ڈین نیکلٹی آف میڈیسن مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
- ۴۔ صدر طبی سوسائٹی طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
- ۵۔ ممبر مینجنگ کمیٹی طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
- ۶۔ ممبر ایگزیکٹو کونسل مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
- ۷۔ ممبر ایگزیکٹو کونسل، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
- ۸۔ ممبر آف کورٹ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
- ۹۔ خزانچی جامعہ اردو علی گڑھ

۱۰۔ وائس پرنسپل آل انڈیا یونیورسٹی کا نفرنس
شفا الملک ۱۹۶۱ء میں طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
سے ریٹائر ہوئے اور پھر ۱۹۶۵ء میں جامعہ طبیہ دہلی کے پرنسپل مقرر

ہوئے جہاں آپ کو قلبی مرض شروع ہوا جس کی بنا پر آپ مستغنی ہو کر
اپنے وطن بکھنڈ پہنچے اور اپنا آبائی اجدادی مطب پنجواہی ٹولہ میں
سنبھالا اور ایک دو خانہ "دارالمجربات" بھی قائم فرمایا۔ یہ سلسلہ جاری
رہا کہ مرض نے غلبہ کیا اور بالآخر یہ آفتاب علم ۱۲ نومبر ۱۹۶۹ء کو اپنی
گردش حیات پوری کر کے دامن لکھنؤ میں غروب ہو گیا۔

شفا الملک کی وفات پر احقر کو جو صدمہ ہوا بیان سے باہر
ہے اس لئے کہ شفا الملک احقر کے استاد ہی نہ تھے ایک شفیع مرنی
بھی تھے۔ احقر کو ان کی ذرت سے بڑی تقویت حاصل تھی کہ جس سے
محرومی ہوتی۔ بالآخر احقر نے یہ سوچا کہ شفا الملک کی یادگار کے طور پر
شفا الملک کا مطب جو بصورت "مطب لطیف" محفوظ ہے۔ شفا الملک
کی خواہش کے مطابق شائع کر دیا جائے تو اس سے اطباء کو فائدہ حاصل
ہو گا اور ثواب شفا الملک کی روح کو بھی ضرور پہنچے گا۔ مگر
ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

حال ہی میں ایک دن میں نے دوران تذکرہ شفا الملک
اپنے محترم دوست اور شفا الملک کے شاگرد رشید ڈاکٹر، حکیم
محمد طیب صاحب سے اپنی آرزو کو ظاہر کیا تو حکیم صاحب نے تائید
کی اور مطب لطیف کی اشاعت کے لئے آمادہ ہو گئے۔ پس میں

نے مرتب شدہ نسخہ نظر ثانی کے لئے ان کو پیش کر دیا۔ آپ نے اپنے تجربات کی روشنی میں ذمہ داری اس کو درست کیا بلکہ کچھ مفید مشوروں سے بھی احقر کو نوازا اور ایک مقدمہ بھی لکھا جو نہایت دلچسپ اور شفا الملک کے رموز مطب اور شان اجتہاد کی کامنٹری ہے۔
احقر کو بھی شفا الملک کے کچھ رموز مطب آپ کی تصنیف کردہ "طبی ڈائری" سے حاصل ہوئے ہیں اور چونکہ یہ نکات شفا الملک کے برسوں کے تجربات مطب سے ماخوذ ہیں۔ لہذا اس مقام پر ان کو ہدیہ اہتماماً کرنا مزوری سمجھا ہوں۔

(۱) گل ٹیکن کا صناد ہر قسم کے صداع میں بالخاصہ مفید ہے۔
(۲) اسطر خود دس گود مارغ سے مواد کے جذب کرنے میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔

(۳) عود صلیب کا استعمال مرع میں داخل و خارجاً ہر طرح سے بالخاصہ مفید ہے۔

(۴) اطریفیل کشیزی کا استعمال اکثر امراض چشم میں مفید ہے۔
(۵) منڈی و اسطر خود دس کا جو شانہ عرق عنب الثعلب میں شہید کے ساتھ ابتدا موتیا بندیں بہت زیادہ مفید ہے۔

(۶) مرزنجوش کا استعمال قطوراً و داخل ہر طرح طنین الاذکار کے لئے

مفید ہے۔

(۷) گل بنفشہ کشیزی کو نزلہ کے لئے ایک خاص خصوصیت حاصل ہے۔

(۸) لعاب بہدانہ نزلہ حار و بار دو نوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

بچوں و بوڑھوں میں اس کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(۹) اہل کوردغن زیتون میں جوش کر کے کان میں قطور کرنا بہرے پن کے لئے اکثر مفید پایا گیا ہے۔

(۱۰) برگ حنا سبز کو مس کر اس کی لکیہ صدغ پر چپکانا آشوب چشم اور درد چشم کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

(۱۱) برگ توت سبز کا غرارہ یا شربت توت کا چاٹنا، حلق کی تمام کالیف کے لئے ایک خاص چیز ہے۔

(۱۲) ستاور، زیرہ سیاہ کا سفوف بکثرت دودھ پیدا کرنے کے لئے ایک عجیب چیز ہے۔

(۱۳) ریشہ برگد کو، نفث الدم کے لئے ایک خاص خصوصیت حاصل ہے۔

(۱۴) سرشیم ماہی، شادنج عدسی، قرصہ رب کے لئے ایک خاص چیز ہے۔

(۱۵) شیرہ گولر خام، نفث الدم، سعال اور قرصہ رب میں بہت مفید ہے۔

(۱۶) گل گولر اہل اور گولر کو سمیات کا اثر زائل کرنے میں ایک خاص

خصوصیت حاصل ہے یہ مضر بھی ہے۔

(۱۷۷) مادہ الجبس شیرین کا استعمال شہد کے ساتھ تریب کے لئے بہترین چیز ہے۔

(۱۷۸) کاسہ جگر کے ساتھ ایک خاص خصوصیت حاصل ہے۔

(۱۷۹) موم خام ریح الصدر کے لئے ایک خاص چیز ہے۔

(۱۸۰) عاقرقرا دار قفل، نوشا اور مشب یا فی ہر واحد ایک جز مہلیہ زرد نصف جگر و باریک کر کے بطور مہن استعمال کریں۔ وجع الامتاع کے لئے مفید ہے۔

(۱۸۱) ستون جگر، شیخ فرید الدین گنج شکر علیہ الرحمۃ۔ پوست مہلیہ کابی پوست بید آمد خنگ، زنجبیل، قفل دراز، توپیا، ماتوشتر، نمک زہری چنگ (مہم) مساوی الاوزن لے کر ستون بنا کر استعمال کریں۔

(۱۸۲) کافر قالی دانت کے اندر بھر دینا تا کل کو روک دیتا ہے۔

(۱۸۳) ایڑا المنور کا قول ہے کہ جو دو اسی لسیان کو دور کرتی ہیں اور حافظہ کو بڑھاتی ہیں وہ قفل سیاہ، دار قفل، زنجبیل، دج اور سعد ہیں ان کو شکر شہد کے ساتھ روزانہ صبح کو تنہا یا ان کا مجبوعہ استعمال کیا جائے۔

(۱۸۴) ایڑا المنور کا قول ہے کہ چلڈنہ ہمراہ شہد کے معجون بنایا جائے اور

اور روزانہ مارا غسل کے ساتھ دن میں تین مرتبہ کھلایا جائے۔
(۲۵) شیخ الریس نے فالج کے واسطے روغن جائلل اور روغن ترگس کی مالش کو بہت مفید بیان کیا ہے۔

(۲۶) صرف شہد خالص و عرق عنب الثعلب کا استعمال استرخاء و قارحہ میں اکثر مفید پایا گیا۔

(۲۷) مغز پستہ ضعف گردہ میں بہت زیادہ مفید ہے۔

(۲۸) درم حار گردہ میں مغز فلوس خیار شنبہ کا استعمال بہت زیادہ مناسب ہے۔

(۲۹) گل ٹیسو کو امرانز خسیہ کے ساتھ ایک خاص خصوصیت حاصل ہے۔
(۳۰) باؤ کھیمہ بو اسیر الرحم کے لئے ایک خاص چیز ہے۔

(۳۱) بلایچی دسر مہ اصغہانی کا صمد بہن و برص میں بہت زیادہ مفید پایا گیا۔

(۳۲) انعمون دلاتی ہمراہ مارا الجبن شیرین و مشرب عناب مالخو لیاے مرقی کے لئے بہترین چیز ہے۔

(۳۳) عاقرقرا کو شہد خالص میں خوب باریک پس کر ققیب پر ظاہر کرناظر فنین کے لئے بہت زیادہ ملذو ہے۔

(۳۴) عطر موتیا حشفہ پر لگا کر جماع کرنا بہت زیادہ ملذو ہے اور عورت

کو بہت جلد منزل کر دیتا ہے۔
 (۳۵) روغن مہینہ مرغ میں قصب گھریاں بخوبی حل کر کے قصب پر بیس یوم تک متواتر ملا کرنا عضو کو بہت زیادہ سخت اور ناقابل برداشت قوت پیدا کرتا ہے۔

(۳۶) شیرہ کنجد سیاہ ساسل ایول کے لئے بہت زیادہ مفید ہے۔
 (۳۷) شیرہ مغز پنیہ دانہ ہمراہ شہد خالص و حب القطن کے واسطے بہترین چیز ہے۔

(۳۸) مغز فلوس خیارشنبہ ہمراہ عنب الشعلب سبب بھرتہ بنا کر جمول کرانا درم رحم حار میں بے حد مفید ہے۔

(۳۹) مرض اختناق الرحم کے دورے کے وقت نوشادر چونہ سوگھانا جلد دورہ مرض کو رفع کر دیتا ہے۔

(۴۰) عود غرقی اسہال کبیدی کے لئے ایک خاص چیز ہے۔
 (۴۱) دار فلفل دودھ میں جوش دے کر ہمراہ شہد استعمال کرنا بکثرت دم خالص پیدا کرتا ہے۔

(۴۲) شیرہ مغز بادام، شیرہ فلفل سیاہ کا شربت تیار کر کے روزانہ برقت صبح استعمال کرنا بہت زیادہ مقوی دماغ ہے

(۴۳) کشیر خشک کو بخور رفع کرنے میں ایک خاص خصوصیت حاصل

ہے۔

(۴۴) زردی بیضہ مرغ شہد خالص روغن گاؤ عرق سفید پیاز مساوی وزن کا حلوی بنا کر روزانہ استعمال کرنا ناقابل برداشت قوت باہ پیدا کرتا ہے۔

(۴۵) اگر احتباس الطمث و عسر فی الطمث کی مریضہ گرم پانی سے دوران ایام میں غسل کر لیا کرے تو بغیر دوا کے استعمال سے رفتہ رفتہ یہ شکایت رخت ہو جاتی ہے۔

(۴۶) لک مغسول کا استعمال نہار منہ سمن مفرط کے لئے ایک خاص چیز ہے۔

(۴۷) ترنجبین خراسانی کا استعمال ہمراہ عرق گاؤ زباں یا شیر گاؤ خالص احتلام کو روکنے کے لئے ایک عجیب چیز ہے۔

(۴۸) شیرہ انار خام ابتدا ذیابیطیس میں بید مفید پایا گیا۔

(۴۹) گبیاہ چینی ہمراہ شیر بزیسل کے مریضوں کے لئے ایک بہترین غذا ہے۔ پھیپھڑے کی مقوی اور دافع سعال بھی ہے۔

(۵۰) بورہ ارمنی اور تیرہ تیزک کا جوشاندہ شہد کے ساتھ صنیق النفس کے لئے بہترین چیز ہے۔

(۵۱) تازہ موصلی سینہل کا سفوف ہمراہ نبات سفید تغلیظ امنی کے

لئے ایک بہترین علاج ہے۔
 (۵۲) زردی دریا کی کاتیل، بال اگانے کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔
 (۵۳) کھٹل ملنا بھی بال اگانے کے لئے مفید ہے۔
 (۵۴) مرداریدہ ناسفتہ کو تھنی تیفوئید میں تفریح قلب کے لئے خصوصیت حاصل ہے۔

(۵۵) سردات بارہہ پشیاب کے رد عمل کو قلدی بنا دیتے ہیں۔
 (۵۶) زرشک بیدارہ و گرد سماق اسہال صفر اوی کے لئے بہت زیادہ مناسب ہیں۔

(۵۷) زردی بیضہ مرغ ہمراہ لعوق سپتیاں ضیق النفس میں بوڑھوں کے لئے خصوصیت کے ساتھ بہت مفید ہے۔
 (۵۸) ست نیوں اور پوٹاشیم پر مگنیٹ بچھو کا زہر فوراً جذب کر لیتا ہے یہ اس کے لئے ایک نایاب چیز ہے۔

(۵۹) کھن کا بکثرت استعمال معدہ میں ارفار پیدا کر دیتا ہے۔
 (۶۰) سرکہ خالص، روغن گل اور عورت کا دودھ باہم ملا کر یا فروخ پر رکھنا نیند لاتا ہے۔

(۶۱) دی حار المزاج حضرات کے لئے ایک نعمت عظمیٰ ہے۔
 (۶۲) جوہر منقہ، تیسرے درجہ آتشک کے واسطے عجیب

چیز ہے۔
 مذکورہ رموز مہذب بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں۔ ورنہ
 شفا مالک کی تمام تر طبی زندگی کے تجربات کا احساہ درحقیقت
 محال ہے۔

احقہ الکونین
 سید محمد کمال الدین حسین

علی منزل
 مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
 ۱۹۷۰

مطب لطيف

امراض راس

صداع

(۱) آلو بخارا ۴ دانه اکشنیز خشک برگ گاو زبان برگ شادتره ۴ دانه
 گل نیلوفر خیسانده آب صاف نموده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند.
 (۲) کشنیز خشک تخم کابومقشر تخم خشناش
 مغز تخم کدو شیرین در آب تازه خیسانیده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند.
 (۳) آلو بخارا گل نیلوفر تخم حیارین در آب تازه خیسانیده - شربت نیلوفر حل کرده نبوشند.
 (۴) مربی آله بناری اول بخورند عقب آن شیره مغز بادام شیرین
 شیره بادام شیره موزی منقح شیره مغز تخم کابومقشر

شیره اخشناش سفید در آب تازه بر آورده صاف نموده نبات سفید حل کرده نبوشند.

(۵) قرفل گلدار دار صنی عاقر قرقا گل منقش اسطوخودوس
 در آب تازه ساییده بر پیشانی ضامد نمایند.

(۶) مرزنجوش گل منقش انیسون ابرسا در آب تازه جوشانیده نیم گرم تخیر نمایند.

(۷) اسطوخودوس برنجاسف دار صنی سچ قلمی موزی منقح
 بادبان در آب تازه جوشانیده شربت منقش حل کرده نبوشند.

مشقیه

(۱) مرکب افیون خالص دم الاخون همراه سفیدی بیضه مرغ
 ساییده گرد چشم و بر صدغین ضامد نمایند.
 (۲) گل محکین گل منقش مغز تخم کابومقشر آله خشک
 در آب ساییده مکیه بسته بر یا فوخ ضامد نمایند.

حدت دماغ

آله خشک تخم کابومقشر گل منقش گل محکین در آب تازه

سائیده ضاد بر پشانی نمایند.

عصابه

(۱) آلو بخارا گُل نیلوفر مغز تخم کدو شیرین نیمکوفته
 در آب تازه خدیانیده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند
 (۲) کافور خالص در روغن گل حل کرده در بینی قطور نمایند
 ارئی

نیان

(۱) بلبله مری خسته دور نموده اول بخورند اسطوخودوس در عرق
 عنب التعلب خدیانید صاف نموده شربت بنفشه حل کرده
 شیره مغز بادام شیرین افزوده نبوشند.
 (۲) فلفل دراز کندر زنجبیل هموزن سفوف ساخته شش ماشه
 همراه شیر گاؤ خالص بخورند.
 (۳) شیره بادیان شیره کشنیز خشک شیره مغز تخم کدو شیرین
 شیره تخم کاستنی شیره تخم خیارین شیره مونیز منقلی شیره تخم خرفه سیا
 شیره مغز بادام شیرین شیره زمره سفید در آب تازه غرقه
 شربت خشک شیره کافور کاؤ زبان حل کرده نبوشند
 ۴ توله

جنون

اسرول فلفل سیاه در آب تازه سائیده نبوشند.
 اماش ۳ عدد

صرع

(۱) تخم گاؤ زبان در روغن عقربی زهر جیره خندان سفوف همراه
 شربت انار شیرین اول بخورند عقب آن اودیان کشنیز خشک
 تخم کامبوج شکر برگ بادرنجبویه برگ گاؤ زبان آبر ششم خام مفر
 در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت انار شیرین حل کرده
 نبوشند.

معجون برای صرع

مرقی زنجبیل مرقی آمله مرقی بلبله خسته دور نموده
 موز منقلی در عرق آبر ششم عرق اسطوخودوس سائیده قند سفید
 شهد خالص انداخته توام تیار سازند چون سرد شود عود صلیب غاقره
 مشک زعفران زنجبیل اسطوخودوس در روغن عقربی
 پوست بلبله زرد زراوند مخرج گرفته مار یک نموده داخل
 توام ساخته معجون تیار نمایند.
 مقدار خوراک ۶ ماشه صبح همراه آب ساده.

ماہ اللحم برائے صرع و امراض و ماغیہ:

گوشت حلام گوشت کبوتر صحرانی گوشت مرغ جواں
 گوشت پیتر گوشت پیتر گوشت فاخه گوشت کنجک
 گرفته پارچه نموده جغرات قرنفل گلدار هیل خرد ملطلم
 ساونج ہندی ادراک پودینہ در عرق بادیان
 عرق اسطوخودوس عرق آبریشم عرق چوب چینی
 نخی نیمہ پارچہ بنیر نموده در یخنی مذکور برنجاسف
 اسطوخودوس برگ بادرنجبویہ بادیان مرزنجبہ
 تخم خرنوبہ تخم کرفس بیخ اذخر تخم کرفس
 چوب چینی وردی تراشہ نموده عشب مغربی مرقض نموده
 خوابانی جاونہ جاوتری قرنفل گلدار جنبدستہ
 تر کردہ در دویہ گامقعی دار انداختہ مشک خالص عنبر شہاب
 زعفران خالص بدہن نیچہ دارہ عرق بکشیدہ

مقدار خوراک و توزیع استعمال کریں: فاج

گل منفش ہر ماشہ
 عنب اشعلب ہر ماشہ
 اسطوخودوس ہر ماشہ

برگ بادنجبویہ بادیان بیخ بادیان بیخ اذخر تخم کرفس
 پرسیاوشاں حب بلبان عود بلبان چوب چینی
 اسارون ایرسیا مویز منقعی بیخ کاسنی اصل اسوس مقشر
 در آب تازہ ساییدہ خیرہ بنفشہ حل کردہ نبوشندہ

استرخا

اسطوخودوس برگ بادرنجبویہ در عرق بادیان
 جوشانیدہ شہد خالص حل کردہ شیر و مغز بادام شیریں افزودہ
 نبوشندہ

حبوب برائے مفلوج:

(۱) حلتیت خالص ست بارزد ست لوبان
 زعفران جنبدستہ جوز جاوتری قرنفل گلدار
 حب بقدر خود نگہدارند دو حب ہمراہ آب تازہ بخوردند
 (۲) صبر زرد زعفران زنجبیل مصطلکی رومی
 نمک لاپوری در آب برگ تنبول حب بقدر خود بستہ در سایہ
 خشک نموده نگہدارند چہار حب وقت خواب ہمراہ آب بخورند

لقوه

(۱) اسطوخودوس ۶ ماشه
مرزنجوش ۶ ماشه
عود صلیب ۶ ماشه
عود بیسان ۶ ماشه
تخم کرفس ۶ ماشه
اسارون ۶ ماشه
ایرسا ۶ ماشه
انیسون ۶ ماشه
گل بنفشه ۶ ماشه
در آب تازه جوشانیده نیم گرم تنجیر نمایند -

(۲) اسطوخودوس ۶ ماشه
در عرق عنب الشعاب ۱۵ توله
شیر مغز بادام شیرین ۳ عدد
شربت بنفشه حل کرده ۲ توله
افزوده نبوشند

رعشه

حلیت خالص ۳ ماشه
زعفران ۳ ماشه
چند سدر ۳ ماشه
در آب
پس تازه حب بقدر خود بسته نگهدارند و در حب همراه
عرق بادیان دقت خوب بخورند
۵ توله

نزله و زکام

(۱) برگ گاو زبان ۴ ماشه
گل بنفشه ۴ ماشه
تخم خطمی ۴ ماشه
بادیان ۴ ماشه
مویز منقح ۴ ماشه
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده
یا شربت نزله حل کرده نبوشند
۴ توله

(۲) اطر فیل کشینزی اول بخورند عقب آن شیره مغز بادام شیرین
در عرق بادیان گرفته شربت بنفشه حل کرده نبوشند
۵ توله

(۳) دار چینی ۶ ماشه
نانخواه ۶ ماشه
تخم کرفس ۶ ماشه
قرنفل گدار ۶ ماشه
ساخته سه ماشه همراه شربت بنفشه مرشته

(۴) آلو بخارا ۴ ماشه
برگ گاو زبان ۴ توله
گل بنفشه ۴ ماشه
بادیان ۴ ماشه
مویز منقح ۴ ماشه
در آب جوشانیده شربت بنفشه حل کرده نیم گرم نبوشند -

(۵) اسطوخودوس ۳ عدد
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده
شربت بنفشه حل کرده شیره مغز بادام شیرین افزوده نبوشند -

(۶) اسطوخودوس ۴ ماشه
برگ بادرنجیب ۳ عدد
در عرق عنب الشعاب جوشانیده
شربت بنفشه حل کرده شیره مغز بادام شیرین افزوده نبوشند -

(۷) آفینتین ۲ توله
مرزنجوش ۳ عدد
برگ کاسنی ۲ توله
گل بابونه ۲ توله
در آب تازه جوشانیده نیم گرم تنجیر نمایند -

(۸) مرقی آله ناری اول بخورند عقب آن اسطوخودوس گل بنفشه
برگ گاو زبان ۴ ماشه
آلو بخارا ۴ ماشه
در آب تازه جوشانیده آب صاف
نموده شربت بنفشه حل کرده نبوشند -

(۹) اسطوخودوس ۴ ماشه
برگ گاو زبان ۴ ماشه
گل بنفشه ۴ ماشه
برگ بادرنجیب ۴ ماشه
بادیان ۴ ماشه
مویز منقح ۴ ماشه
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده

شریت بنفشه حل کرده نبوشند -
۳ قولہ چاکفل در روغن زیتون سائیده ضماد برگ کوزنمایند -
۱۰۰ ۱۱۰ ۱۲۰

امراض چشم

رمد

رسوت زرد بلبله زرد بلبله سیاه لوده پنهانی کفت دریا
۳۱۳ ۳۱۳ ۳۱۳ ۳۱۳ ۳۱۳
چاکسوی مقشر شب یانی در آب تازه یا آب برگ ترمنه دی بنر
۳۱۳ ۳۱۳ ۳۱۳
سائیده گرد چشم ضما نمانند -
اطرفیل کشیزی اطفیل اسطر خود کوس مزوج نموده دقت خواب
۱۱۳ ۱۱۳ ۱۱۳

رمد موی

رسوت زرد چاکسوی مقشر لوده پنهانی شب یانی
۱۱۳ ۱۱۳ ۱۱۳ ۱۱۳
در آب برگ املی سائیده ضماد گرد چشم نمانند

امراض گوش وجع الاذن

(۱) مرزنجوش گل بابونه گل بنفشه در آب جوشانیده
۱۱۳ ۱۱۳ ۱۱۳
تبخیر نمانند -
(۲) گل صد برگ بقدر ضرورت در آب تازه سائیده نیم گرم
قطره نمانند -

امراض لفت دو والافت

آب برگ چنبلی سبر آب برگ شریفه سبر آب برگ شفتالو سبر
کافور خالص با هم مزوج نموده قطره نمانند
۱۱۳ ۱۱۳ ۱۱۳

رعاف

بهلانه شیرین در آب تازه خیسانیده آب صاف شود
۱۱۳ ۱۱۳

صاف نموده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند.

امراض لسان و شفقت و دهن

شجر الفهم

گل نیلوفر ادریان کشتنیر خشک آلو بخارا گل سیبوتی
در آب تازه خیسانیده شربت بنفشه حل کرده نبوشند.

قلع

(۱) تخم خرفه سیاه کشتنیر خشک برگ گاکوزبان مویز منقعی
در آب تازه خیسانیده شربت بنفشه حل کرده نبوشند.
(۲) برگ امرو در آب تازه جوشانیده آب
صاف نموده کات سفید سفوف با شیده نیم گرم غرغره نمائید.

امراض اسنان و لثه

درم لثه

(۱) چچال ببول گلنار فارسی مویز خام عدس منعم

شب یانی غذبه در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده.

نیم گرم غرغره نمائید.
(۲) عاقرقرا کباب چینی برگ کچور سبزر در آب تازه خیسانیده
نیم گرم مضمضه نمائید.

تفح لثه

(۱) برگ امرو سبزر برگ چناسبزر شیطرح بندی
در آب تازه جوشانیده نیم گرم مضمضه نمائید.

سنون

(۱) چوب چینی نیم سوخته گل کبریا گل ارغی مصفلگی رومی
ست لیمون ست پودینه سورنجان شیرین رم الاخرین
کهر بای شمش سنگی احت گلنار فارسی حقت بلوط
زخت رومی گرفته بار یکبار نموده سنون تیار نمائید.
(۲) عاقرقرا زنجبیل بے ریشه فلفل سیاه سفون ساخته
سنون تیار کرده نمائید.

وجع الاسنان

مرکی زنجبیل عاقرقرا فلفل سیاه مویز ج
توله توله توله توله

بوره ارمنی سنون تیار کرده نمایند.

سنون

(۱) کچله سوخته نمک سیاه فلفل سیاه سنون تیار نمایند
 ۲ توله ۲ توله ۲ توله اوله
 (۲) کبابه خندان عاقر قرقچا سعد کونی گل ارمنی گل سرخ
 ۲ توله ۲ توله ۲ توله اوله
 سنگجراحت دانه میل کلمان فلفل دراز سنون تیار نمایند.
 ۲ توله ۲ توله ۲ توله اوله

امراض حلق و لہاء و مری

خناق

شیره غناب ولایتی شیره تخم کاهو مقشر شیره مغز تخم کدو
 شیرین شیره تخم خرف سیاه در آب بر آورده شربت منقش حل کرده
 نموشند.
 ۳۲ صبر زرد جدو تلخ زعفران خالص تخم کنوبک
 ۲۱ توله ۲۱ توله ۲۱ توله اوله
 مرکب همراه آب سائیده نماد بر گلو نمایند.

بجوت صوت

(۱) مبعده ساک شہد خالص نظرون باہم فرستہ بلبیند.
 ۲۱ توله ۲۱ توله ۲۱ توله اوله

(۲) اسطوخودوس انیسون ارسا گل نبفشہ مرزنجوش
 ۲۱ توله ۲۱ توله ۲۱ توله اوله
 عور بلسان در آب جوشانیده تجیز نمایند.
 ۲۱ توله
 (۳) خیسانده ترنجبین وقت خواب نبوشند.

امراض صدر و ریه

سعال

(۱) سریشیم ماہی در عرق گاؤزبان گداز نموده شربت خشکاش
 حل کرده شیره مغز بادام شیرین افزوده نبوشند.
 ۳۱ توله ۲ توله
 (۲) منع عربی کتیرا سعد رب السوس سیاه شکر تیغال مغز بادام شیرین
 ۱۱ توله ۱۱ توله ۱۱ توله اوله
 زراوند ہرج سفوف سوخته ہمراہ شربت نبفشہ برشته بلبیند.
 ۱۱ توله ۲ توله
 (۳) آب ککروندہ سبز مروق شہد خالص باہم حل کردہ نیم گرم
 نبوشند.
 ۲ توله

(۴) مغز منندق حب الملح غری السمک رب السوس سیاه
 مغز پسته شکر تیغال زراوند ہرج مرکب زعفران خالص
 ۲۱ توله ۲۱ توله ۲۱ توله اوله
 شہد خالص برشته نگاہ دارند و قدرے قدرے صبح و وقت خواب
 بلبیند.

(۵) غری لیسک رب السوسد سرخ در عرق گاؤ زباں گداز نموده
شہد خالص صا کرده شیرہ مغز بادام شیریں افزوده وقت صبح
پوشند

(۶) برگ تلمسی سبز فلفل سیاہ مغز بادام شیریں تخم کاہو عطر
بادیان در آب تازہ ساییدہ پارچہ بیز نموده شربت تیناؤ فر حاصل
کرده نوشند.

(۷) زنجبیل بے ریشہ آرد سنگھاڑا قند سفید هموزن گرفته سفوف
تیار سازند پچ ماٹہ ازین گرفته اول بخورند عقب آن تخم خطمی تخم کتان
بادیان موز منقہ در آب تازہ جوشانیدہ آب صاف نموده
خریت بنفشہ حل کرده نوشند.

(۸) رب اسوس سرخ در عرق گاؤ زباں گداز نموده شربت خشکاش
حل کرده شیرہ مغز بادام شیریں افزوده نوشند.

(۹) سفوف اصل السوس همراه شہد خالص ممزوج نموده بلبیند.

سعال شیخوت

شیرہ بادیان شیرہ موز منقہ شیرہ فلفل سیاہ در آب تازہ
گرفتہ شربت بنفشہ حل کرده نوشند.

سعال شعبی

کاکڑا سینگی فلفل دراز سفوف کرده همراه شربت زوفا
پوشند

سعال مزین

(۱) گیاه حبیبی در شیر گاؤ فریبی پختہ قند سفید افزوده
پوشند.

(۲) کافور خالص همراه خمیرہ دندان اول عقب آل عرق گاؤ زباں
پوشند.

(۳) گل تبا کوکشدنی همراه شہد خالص یا بالائی یا مسکہ بلبیند.

(۴) فلوس سوم طاؤس سوخته همراه شہد بلبیند.

(۵) ثر نیب در آرد گندم ملفوف نموده در خاکستر گرم دفن کنند
چون آرد سوخته شود ثر نیب آزالہ آورده در کھسرل
باریک سفوف ساخته قدرے نیک طعام افزوده چند بار قدرے بخورند
برائے سعال مزین مفید است.

(۱) تخم خطمی تخم کتان گل زوفا بر سیاوشاں موز منقہ
پوشند

انجیر ولایتی سپستان خاکسی در آب تازه جو شانیده آب صاف
نموده شربت زد فاحل کرده بنوشند -
(۷) سرخ اندردن کتخل سوخته چارماش ازین گرفته اگر رطوبت
رطب باشد همراه شهد و اگر یابس همراه بالائی ایسکه لمببند.

شہقت

- (۱) گردک بزر سوخته گل پیچید سوخته برگ دھاک سوخته
- برگ تنبول سوخته خاکسی سوخته نمک طعام اہموزن
- سفوف تیار سازند دو ماشہ ازین گرفته بخورند
- (۲) گردہ بزر سوخته نمک طعام افزوده بعد غذا بلببند

لعوق براکے سعال:

گل منقشہ عنب الثعلب خشک عناب ولایتی آبریشم خام
مقرض برگ کاؤ زبان تخم خطمی تخم جباری سپستان
اصل اسوسس مقشر گل زوقا پرسیاوشال اسپٹو خوردوس
مرکی زراوند حرج بادیان موزہ منقہ کاکڑ سیگی پوست خشک
شب در آب تازه خیسانیدہ صبح بخورند چون یک حصہ بسوزد

مالیدہ صاف نمودہ قند سفید شہد خالص انداختہ توام تیار سازند
از آتش فرود آورده صمغ عربی رب اسوسس سیاہ شکر تیغال
سودہ افزوده لعوق تیار سازند -

دیاقوزہ برکے سعال بلغمی

میچہ ساکلم میچہ یابہ زراوند حرج عناب ولایتی
آبریشم خام مقرض برگ کاؤ زبان تخم خطمی صمغ عربی کیترا
رب اسوسس سیاہ شکر تیغال پوست خشک تخم باقلا مقشر
مریکی کاکڑ سیگی تخم پیتاں تخم کاؤ زبان شب در آب تیر نمودہ
صبح بخورند چون یک حصہ بسوزد مالیدہ صاف نمودہ قند سفید
انداختہ توام نمودہ از آتش بر آورده زعفران جادوتری سودہ
افزوده تیار نمایند.

حبوب سعال

برگ تنبول ننگہ ساخہ گل کیلہ سوخته افیون خالص بریا
جند میدستر کاکڑ سیگی مرکی تخم کاؤ زبان رب اسوسس سیاہ
مغز ادام شیرین صمغ عربی گرفته باریک نمودہ در عناب کیترا

جوب بقدر خود بسته بسایه خشک نموده نگهدارند.

سعال بمشاکت معده

(۱) صفت فارسی بزرگ سداب ناخواه زنجبیل در آب تازه جوشانیده ساکفین نعناعی حل کرده نبوشند

(۲) زعفران خالص مغز پسته اقا قیا شاد رخ علسی جلیب کهر باک معنی دانه سیل کلال زراوندید هر ج همراه شربت زودنا اول مرشته اول بخورند عقب آل اول بخورند اصل اسوس گل زودنا تخم کتان در آب جوشانیده صاف نموده شهید خالص حل کرده صبح نبوشند.

(۳) کنگدیا قنابی همراه عرق بادبان شهید خالص وقت شام نبوشند.

(۴) خرمة تازه همراه کهن گاؤ خالص سائیده وقت خواب بخورند

(۵) قسط شیرین مرکبی است با زرد حلیت خالص است پودنی سب لوبان همراه شهید خالص اول عقب آل تخم کتان در آب تازه جوشانیده شهید خالص حل کرده شیر و مغز حلغوزه افزوده نبوشند

ضیق النفس

(۱) تخم خطمی تخم کتان گل زودنا پر سیاوشان انجیر زرد در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت نبفشه حل کرده نبوشند.

(۲) کشته قرن الایل همراه لعود، نری اول بعد تخم خطمی تخم کتان گل زودنا پر سیاوشان اصل اسوس موز منق در آب جوشانیده آب صاف نموده شربت آمجاد حل کرده نبوشند.

ضیق النفس معه سعال

(۱) صمغ عربی کتیرا رب السوس سیاه شکر تیغال مغز بادام شیرین زراوندید هر ج کباب چینی ناخواه سائیده همراه شهید خالص مرشته قدری قدری بلینند.

(۲) صمغ عربی کتیرا رب السوس سیاه شکر تیغال زراوندید هر ج کاکرد آسینگی انبیین فلفل در اند زنجبیل ناخواه مرکبی است قسط شیرین حلیت خالص مغز نمکدلی سوخته مشرف ساماند و ششش ماشه ازین گرفته همراه شهید خالص مرشته

بلیسند -
 (۳) برگ دوچاگ سوخته - برگ کبک سوخته - برگ آتینول سوخته
 برگ گاوزبان ^{توله} برگ بادرنجبویه ^{توله} برگ بادرنجبویه ^{توله} برگ گاوزبان ^{توله} برگ بادرنجبویه ^{توله}
 مغز بادام شیرین ^{توله} مغز بادام شیرین ^{توله} مغز بادام شیرین ^{توله} مغز بادام شیرین ^{توله}
 شیر خشک سفید ^{توله} شیر پنجه دانه ^{توله} شیر چغوزه ^{توله}
 شیر مغز تخم باقلا مقشر ^{توله} شیر مغز فندق ^{توله} شیر حب الملکب ^{توله}
 شیر مغز بادام شیرین ^{توله} شیر گلکنده آفتابی ^{توله} شیر تبرنجبین خراسانی ^{توله}
 در عرق گوجه کرفه ^{توله} نبات سفید ^{توله} عمل خالص انداخته قوام ^{توله}
 نموده از آتش آورده، ادویه بالا قدری داخل قوام
 ساخته زعفران خالص ست دو بان باره سنگها محکوک
 نیم قلوول چند بیدستر ^{توله} مکس مرجان ^{توله} افزوده ورق نقره ^{توله}
 اضافه ساخته لعوق تیار سازند -

(۴) زردی بینه مرغ همراه لعوق سپستان شهد خالص
 مزوج نموده اول بعد تخم خطمی تخم کنیاں گل زوفا پرسیاوشا
 مویز منقی انجیر ولاتی ^{توله} بیدانه شیرین ^{توله} در آب تازه جوشانیده شربت
 زوفا مرکب حل کرده نبوشند -
 (۵) لعوق سپستان زردی بینه مرغ شهد خالص
 توله

ممزوج نموده اول بعد برگ گاوزبان برگ بادرنجبویه
 تخم خطمی تخم کنیاں گل زوفا پرسیاوشا مویز منقی
 انجیر ولاتی در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت زوفا
 عدد حل کرده نبوشند -

(۶) قسط سیلخه مرکی زعفران هموزن حب
 بسته بر حلیم کشید کند -

(۷) زعفران مغز پسته شکر تیغال زردی مد پیرج
 صمغ عربی مغز فندق همراه شهد خالص سرشته اول عقبه آن
 تخم خطمی تخم کنیاں گل زوفا پرسیاوشا مویز منقی انجیر ولاتی
 در آب تازه جوشانید شربت زوفا حل کرده شیر چغوزه افزوده
 نبوشند -

(۸) خردل شونیز در آب جوشانیده شربت زوفا مرکب
 حل کرده نبوشند -

سل

قرص سرطان اول عقبه آل شیر بادام شیرین
 شیر مغز تخم گندمی شیرین شیر تخم کاهو مقشر ^{توله} شیو بادام ^{توله}

شیره کشتیز خشک شیره کاسنی شیره تخم خرفه سیاه همراه آب ناز
گرفته شربت بنفشه نیم گرم نبوشند.

قرصه ریم:

طباشیر دم الاخوین گلی ارمنی صمغ عربی کتیرا
بمراه شربت انجبار سرشته اول عقب آل شیره ریشم برگد
شیره سیخ انجبار شیره بارتنگ ولایتی شیره مغز تخم کدو بی شیره
در آب گرفته شربت خشک خاش حل کرده نبوشند.

شربت برائے سل

ریشم ماسی ریشم برگد سیخ انجبار تخم خرفه سیاه
صمغ عربی رب السوس سرخ شکر تیغال پوست خشک خاش
شکامی در مادر الجبین شیره ماده خمر آب کدو بی مشومی عرق
سرفان تر کرده بخوبی شاند چون یک حقه بسوزد تا لیده صاف
نموده قند سفید انداخته شربت تیار کنند.

سل مع نفث الدم

صمغ عربی کتیرا رب السوس شکر تیغال
۱۶ ش ۱۶ ش ۱۶ ش ۱۶ ش

ذات المریم

تخم خطمی تخم کتیاں تخم حلبه بهیداد شیرین
گل زوفا پرسیاوشان مویز منقح انجیر ولایتی در آب
نازه جوشانیده صاف نموده شربت زوفا مرکب حل کرده شیر مغز
بادام شیرین افزوده نبوشند مزید بر آل قیر و طی آرد کوسه نیم گرم
بهر دو پهلو صدر مالش نمایند.

ذات الجنب

موم خام مصطکی مملول حب لبته اول بخورند عقب آل
تخم خطمی تخم کتیاں پرسیاوشان بهیداد شیرین مویز منقح
انجیر ولایتی در آب نازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بنفشه
حل کرده نبوشند.

ذات الجنب مع اسهال

موم خام مصطکی رومی سست بوبان حب لبته اول بخورند عقب
آل تخم خطمی تخم کتیاں گل زوفا پرسیاوشان بادام
۱۶ ش ۱۶ ش ۱۶ ش ۱۶ ش ۱۶ ش ۱۶ ش

پودر خشک در آب تازه جوشانیده - آب صاف نموده شربت زرفا
 مرکب من کرده نبوشند -
 موم خام مصطکی مبلول حب لبته اول بخورند عقب آن
 عرق بادیان شربت نقشه نبوشند -

اجتماع الماوی الصدر

ست بریان مصطکی رومی ست بارزد جد و شیرین
 موم خام حب لبته اول بخورند تخم حله
 گشادگی سفارح مفتقی گل زوقاء پر سیاکشان در
 آب جوشانیده صاف نموده شربت خالص حل کرده شیرین
 خردانه افزوده نبوشند -
 جد و شیرین مصطکی رومی همراه برگ خطمی سبز سائید
 نیم گرم به جابین صدر نهاد نمایند -

امراض قلب

اختلاج

درق نقره محلول لاجورد مغسول ورق نقره محلول
 عدد عدد عدد

همراه مربی گذر سائیده اول بخورند عقب آن آب انار شیرین
 عرق بید مشک شربت نیلوفر حل کرده نبوشند -
 (٢) عرق بادیان عرق بید مشک شربت آلو حل کرده نبوشند -

خفقان

(١) درونج عقربی تخم گاو زبان زهر مبره خطائی همراه شربت
 انار شیرین دلایمی اول بخورند عقب آن بادیان گشادگی خشک
 آبریشم خام مقرض برگ بادر بجنوبه گل گاو زبان در آب
 خیسانیده صاف نموده شربت مکرر حل کرده نبوشند -
 (٢) درونج عقربی تخم گاو زبان زهر مبره خطائی همراه
 شربت نیلوفر سرشته اول بخورند عقب آن بادیان گشادگی خشک
 آبریشم خام مقرض برگ بادر بجنوبه گل گاو زبان در آب خیسانیده
 و صاف نموده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند -
 (٣) لاجورد مغسول طباشیر دانه میل کلاں کهرمانه خمجی
 ورق نقره محلول همراه مربی گذر سرشته اول بورد گل گاو زبان
 برگ بادر بجنوبه آبریشم خام مقرض بادیان موزر سفیدی
 در آب خیسانیده صاف نموده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند -

اختناق الرحم

دانه هیل کلان کهر با شمع زهر مهربه خطانی
 مرادیدنا سفته محلول لب احمر یشب سبز محلول بهمن سرخ
 سازج مندی قرفل گلدان زرنیاد سعد کوفی عود غرق
 گل گلابان تخم فرخ خشک کشنیر خشک ورق نقره محلول
 ورق طلا محلول ست گلو گرفته باریک نموده همراه شربت نارنج
 سرشته بچهارند سه ماشه همراه عرق بادیان و عرق بید مشک
 بخورند

غشی

(۱) مرئی آمله بناری آب گرم شفته ورق نقره پیچیده صباح
 بخورند
 (۲) بهمن سرخ لاجورد مغسوی دانه هیل کلان گرفته همراه
 مرئی گداز یا مرئی سیب سائیده ورق نقره پیچیده بخورند -
 اعد

اتساع قلب

مصطکی رومی محلول ست بارزد محلول دانه هیل کلان محلول
 ماشه ماشه

همراه مرئی آمله بناری سائیده اول عقب آل بادیان کشنیر خشک
 گل نیلوفر براده صندل سرخ در آب خیسانیده صاف نموده
 شربت انجبار حل کرده بنوشند -
 اعد

ضعف قلب

یا قوت رمانی محلول زرد سبز محلول مرادیدنا سفته محلول
 یشب سبز محلول زهر مهربه خطانی طباشیر دانه هیل کلان
 کهر با شمع گل گلابان برگ بادیه بخوبیه بهمن سرخ
 مس کوفی کهنایه خندان سنبل الطیب عود غرق
 مشک مطبوخ تخم فرخ خشک تخم گداز ورق نقره ورق طلا
 زعفران کافور سازج مندی زرنیاد شیب بیانی
 قرفل گلدان لب اسه تخم گل گلابان درونج عرق
 مصطکی رومی پوست تریخ مشک خالص عنبر اشوب
 شربت با خالص مرئی بهی مرئی آمله بناری یا هم سائیده
 بقدر ضرورت اعد

ممنوع نموده یا قوتی تیار سازند -
 اعد

امراض معده تنجیر

(۱) سفوف تنجیری:

پوست بلبله زرد در روغن بادام چرب نموده طباشیر
دانه پهل خود بادمان کشتیز خشک نبات سفید سفوف
کرده بچکداند - ۲ ماشه ازین گرفته همراه آب (سه پیر) بخورند
(۲) فلفل دراز کندر زنجبیل سفوف کرده همراه
حیرگاو خالص وقت خواب بخورند - ماشه

(۳) شیر بادمان شیر بوز منقأ شیر دانه پهل کلاں
شیره مغز بادام شیرین شیر زیره سفید در آب تخم گرفته صاف
کرده نبات سفید حل کرده نبوشند - ماشه

(۴) بادمان کشتیز خشک تخم کاهو می متشر تخم خرفه سیاه
گل سیون حل نیلوفر آب ریشم خام مقرض در آب خیسانیده
صاف نموده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند - ماشه

(۵) بادمان کشتیز خشک آلوبخارا در آب خیسانیده
ماشه ماشه ۴ دانه

آب صاف نموده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند.
(۶) مغز دماغ تنجیر -
توله

قیمه بزرگ جفوات کشتیز خشک زیره سفید
برگ پودینه سبزر زعفران باهم ساییده بطریق سرپوش
تقطیر نمایند ۲ توله ازین گرفته عرق بید مشک افزوده نبوشند
توله

سوء مزاج

(۱) حبوب باضم:

خلیقت خالص سنت پودینه بادمان انیسون زیره سفید
پودینه خشک زرنیاد زنجبیل کشتیز خشک نمک سیاه
نمک لاهوری نمک ترب نوشادر برگ سداب صفت فارسی
کاشمش رومی سازج هندی گرفته باریک نموده در آب
ادویک سبز تازه آب لیمون کاغذی آب برگ پودینه سبز مردق
سحق بکنم نموده حبوب تیار سازند - دوجب بعد غذا بخورند -
توله

(۲) سفوف باضم و کاسر ریاح:

نمک سانجر نمک سیاه نمک ترب نمک اندران
ماشه ماشه ماشه ماشه

شوره قلمی نوشادر سفوف ساخته نگهدارند. یک ماشه ازین گرفته
 همراه آب تازه بخورند
 (۳) جوارش جالینوس همراه عرق بادیان شربت بنفشه
 نبوشند.

(۴) حلتیت خالص ست پودینه همراه جوارش کمونی حمزوح
 نموده اول بعد عرق بادیان عرق گلاب نمک سیاه
 حل کرده نبوشند.

(۵) آلو بخارا برگ سداب تمر هندی مقشر در آب تازه
 جوشانیده صاف نموده شربت بنفشه حل کرده نبوشند.

در دشم

حلتیت خالص ست پودینه همراه جوارش کمونی اول
 بعد شادری هندی برگ سداب در آب تازه جوشانیده
 صاف نموده سکنجبین نعنای حل کرده نبوشند.

ق

(۱) پوست بیرون پسته چند بیدستر حلتیت خالص
 ماشه

زعفران خالص در آب تازه ساییده روغن زیتون افزوده
 صفا نمایند.

(۲) چند بیدستر همراه معجون دبدر بود اول بخورند
 عقب آن زرشک زیره سفید پودینه خشک
 زرنباذ در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده سکنجبین
 نعنای حل کرده نبوشند.

اسهال

(۱) طباشیر دانه هیل کلاں کهربای شمع سفوف کرده
 اول بخورند عقب آن ریشه خطمی هیل خورد مسلم بادیان
 پودینه خشک در آب جوشانیده صاف نموده شربت انجبار
 حل کرده نبوشند.

(۲) هیل خورد مسلم پودینه خشک انیسون زیره سفید
 عود خام در آب تازه جوشانیده شربت انجبار حل کرده نبوشند.
 (۳) آلو بخارا گل نیلوفر تخم خرفه سیاه در آب تازه خیسانیده
 شربت نیلوفر حل کرده نبوشند.

(۴) بادیان انیسون هیل خورد مسلم زرنباذ
 ماشه

پودینه خشک چوشانیده آب صاف نموده نبات سفید حل کرده
نوشند.

(۵) تخم جاف زرشک گرد سماق تخم خرفه سیاه مغز تخم
کنول گره ^{۱۷}اشه گل نیلوفر در آب تازه خیا نیده صاف نموده
نبات سفید حل کرده نوشند.

(۶) جوارش آمل ادل بوزند عقب آن شیره دانه بیل خرد
مسلم شیره حب الاس ^{۱۷}اشه شیره زرد در آب تازه گرفته
شربت انجیر حل کرده نوشند.

(۷) زرشک گرد سماق دارچینی زیره سفید
پودینه خشک در آب تازه چوشانیده آب صاف نموده
نبات سفید حل کرده نوشند.

(۸) بیل خرد مسلم انیسون زیره سفید تخم کنونچه
ریش خطمی در آب تازه چوشانیده آب صاف نموده شربت انجیر
حل کرده نوشند.

(۹) گل نیلوفر مغز تخم کنول گره تخم خرفه سیاه زرشک
انیسون زیره سفید پودینه خشک بیل خرد مسلم
زنجبیل در آب تازه چوشانیده آب صاف نموده نبات
نوشند.

حل کرده نوشند.

نبات الاسنان

گل نیلوفر مغز تخم کنول گره تخم خرفه سیاه در آب تازه
سائیده شربت نیلوفر ^{۱۷}اشه یا شربت انجیر ^{۱۷}اشه حل کرده قدری
قدری نوشند.

عطش

بهدانه شیرین در آب تازه خیا نیده شربت نیلوفر
حل کرده نوشند.

حصه

(۱) برائے بالغان:

برگ سنبله گل سرخ در شیر گاو خالص چوشانیده
صاف نموده شربت در دگر حل کرده نوشند.

(۲) نار حلی بریاں زیره سفید بریاں هموزن گرفته سفوف
ساخته قند سفید افزوده نگهدارند چه ماش ازاں سفوف
نوشند.

بعد غذا می بخورند.
 (۳) بلبه سیاه بلبه زرد نمک طعام هموزن سفوف ساخته همراه
 اعاب اسپنول بخورند.
 (۴) سدوس اسپنول همراه شیر بر و شربت دردمگر یا همراه
 عرق بادیان شربت بنفشه بخورند.
 (۵) قرنجبین خراسانی در شیر گاؤ خالص جوشانیده صاف نموده
 نبوشند وقت خواب.

تبورات معده

درق طلا و محلول درق نقره محلول لاجورد مغسول طباشیر
 دانه پیل کلاں کهرابے شمعی سفوف ساخته همراه مرئی گذر
 سرشته اول بخورند عقب آن آب انار شیرین ولاتی شربت
 انجبار نیم گرم نبوشند.

نواق

(۱) شونیز بارکیا سوده همراه مسکه گاؤ بخورند.
 (۲) سفوف اصل السوس ملا عرق بادیان بخورند

(۳) قشر پسته نبات سفید سفوف ساخته همراه آب تازه بخورند.
 (از این بطوله)
 (۴) مرئی زنجبیل اول بخورند عقب آن شیر گاؤ خالص
 شهد حل کرده نبوشند.
 (۵) مصطلکی رومی دانه پیل کلاں سفوف ساخته همراه مرئی
 آمله بنارسی سائیده اول بخورند عقب آن بادیان
 کشتینر خشک گل نیلوفر در آب تازه جوشانیده آب
 صاف نموده نبوشند.

امراض کبد طحال

سوز مزاج کبد

بادیان بنیخ بادیان تخم کثوث تخم کرمس
 بنیخ اذخر بنیخ کاسنی پرسیاؤ شال در آب تازه
 جوشانیده آب صاف نموده شربت بزوری حل کرده نبوشند

ورم کبد

(۱) برنجاسف تخم کثوث تخم بيطرا گل غافث غلب الشعاب
 همراه آب شسته همراه آب شسته همراه آب شسته همراه آب شسته

خشک پرسیاوشال بادبان مویز منقح در آب تازه
 جوشانیده آب صاف نموده شربت دینار حل کرده نبوشند.
 (۲۱) برنج سفید تخم کزک تخم بتهوا تخم کرفس
 پرسیاوشال در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت
 منقح حل کرده نبوشند.

(۲۲) میون دبهید الورد اول عقب آل برنج سفید تخم کزک
 تخم کرفس رخ ازخرد دار چینی در آب تازه جوشانیده
 آب صاف نموده شربت بزوری معتدل حل کرده نبوشند.

(۲۳) عذب الثعالب خشک تخم کزک بادبان
 تخم خیارین تخم خرزهره تخم خطمی زرداوند حرج مویز منقح
 در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بزوری معتدل
 حل کرده نبوشند.

(۲۴) برنج سفید تخم کزک تخم بتهوا تخم کاسنی بادبان
 مویز منقح تخم کاسنی در آب تازه جوشانیده
 آب صاف نموده شربت بزوری معتدل حل کرده نبوشند.

(۲۵) برنج سفید تخم کزک تخم بتهوا تخم کرفس
 گن زعفران پرسیاوشال بادبان
 تخم کزک تخم کرفس تخم بتهوا تخم کاسنی
 پرسیاوشال بادبان تخم کزک تخم کرفس
 بادبان تخم کزک تخم کرفس

رخ ازخرد سنبل الطیب سعد کونی در آب تازه جوشانیده آب
 صاف نموده شربت بزوری معتدل حل کرده نبوشند.

ضماد برای ورم کبک

(۱) موم خام روغن لوبان روغن گل روغن مصطکی
 روغن اکسیر باهم آمیخته بر آتش گرم کرده قیر و طی تیار کرده
 بر شکم ضمار نموده بالا نش برگ آرنج نیم گرم بندش نمایند.

(۲) جادو شیر مرکی اشق مقل اذق مصطکی زوری
 ست بارو صبر زرد کتیرا سبکله چو کیه تخم خطمی
 تخم کتان تخم حلیه استین مینگن بز گرفته بار یک نموده
 گزیده بز روغن زیتون روغن تخم موم خام باهم گداز
 نموده قوی سفوف مذکوره آمیخته مرهم تیار نمایند و بر موضع بکبک
 ضمار نمایند.

عظم کبک

دودا الکرکم اول عقب آل برنج سفید تخم کزک
 تخم بتهوا تخم شمت افستق قرنفل گداز در آب تازه
 جوشانیده آب صاف نموده شربت بزوری معتدل حل کرده نبوشند.

جوشانیده آب صاف نموده شربت بزوری بارد حل کرده نبوشند.

سور القنییه

(۱) دوا الکرم اول عقب آل بادیان ^{۳ ماشه} بیخ بادیان ^{۳ ماشه} تخم کرنس ^{۳ ماشه} برنجاسف ^{۳ ماشه} تخم کثوث ^{۳ ماشه} تخم خیارین ^{۳ ماشه} بیخ ادرخ ^{۳ ماشه} بیخ کاسنی ^{۳ ماشه} خارخک خرد ^{۳ ماشه} در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بزوری معتدل حل کرده نبوشند.

(۲) دوا الکرم اول عقب آل بادیان ^{۳ ماشه} بیخ بادیان ^{۳ ماشه} تخم کرنس ^{۳ ماشه} تخم کثوث ^{۳ ماشه} برنجاسف ^{۳ ماشه} سویر منقعی ^{۳ ماشه} در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بنفشه حل کرده نبوشند.

وجع الکید

گل بابونه ^{۳ ماشه} نوشادر ^{۳ ماشه} در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده نبوشند.

استسقا زرقی

وقت صباح:

(۱) زنبیل ^{۳ ماشه} کک مغبول ^{۳ ماشه} ریوند چینی ^{۳ ماشه} سنج قلی ^{۳ ماشه}

سفوف کرده اول بخورند عقب آل ^{۳ ماشه} دار چینی ^{۳ ماشه} نانخوره ^{۳ ماشه} تخم کرنس ^{۳ ماشه} بیخ اذخر ^{۳ ماشه} پر سیاوشان ^{۳ ماشه} کباب چینی ^{۳ ماشه} برگ سداب ^{۳ ماشه} در آب ^{۳ ماشه} تازه جوشانیده آب صاف نموده ^{۳ ماشه} سکجین ^{۳ ماشه} ایتیمونی ^{۳ ماشه} شربت بزوری ^{۳ ماشه} حل کرده نبوشند.

وقت سه پیر:

دوا الکرم ^{۳ ماشه} معجون دبیدالورد ^{۳ ماشه} ممزوج نموده اول عقب آل ^{۳ ماشه} آب برگ کگردنده ^{۳ ماشه} سبر ^{۳ ماشه} عرق بادیان ^{۳ ماشه} شربت بزوری معتدل حل کرده نبوشند.

ضماد:

فاکستر پاپکدشتی ^{۳ ماشه} فاکستر خوب انگور ^{۳ ماشه} خاکستر خوب ارند ^{۳ ماشه} آرد باجره ^{۳ ماشه} آرد ارهبر ^{۳ ماشه} افسنجین ^{۳ ماشه} تخم کرنس ^{۳ ماشه} برگ سداب ^{۳ ماشه} ساذج هندی ^{۳ ماشه} خاکسی ^{۳ ماشه} نوشادر ^{۳ ماشه} هموزن گرفته باریک نموده نیم گرم برشکم کور نمایند.

(۱) تخم کثوث ^{۳ ماشه} تخم تنهوا ^{۳ ماشه} تخم شنت ^{۳ ماشه} تخم کاسنی ^{۳ ماشه} تخم خیارین ^{۳ ماشه} تخم بلبلون ^{۳ ماشه} تخم گزبر ^{۳ ماشه} تخم فرنگک ^{۳ ماشه} در آب تازه ^{۳ ماشه} خبیانیده آب صاف نموده شربت بزوری ^{۳ ماشه} حل کرده غماد نمایند.

آب کرلیه، آب موچ، بول ابل بطور تغذیه استعمال نمایند.

امراض مراره و طحال

یرقان

یرقان قبل الشاچ

گلفند آفتابی سائیده اول بخورند عقب آن کاسنی
گول نیم بادیان گل نیلوفر تخم کاسنی تخم خیارین
برگ کاشانه بان آلو بخارا در آب تازه جوشانیده
آب صاف نموده شربت تمر مندی حل کرده عرق کیوڑه
افزودن نبوشند.

یرقان سردی:

تخم کتوش بیخ کرفس بادیان بیخ بادیان تخم کاسنی
مویز منقح در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت
دنار حل کرده نبوشند.

یرقان صفراوی:

آلو بخارا تمر مندی مقشر تخم کاسنی تخم خرفه سیاه
بیخ بادیان در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بزوری
حل کرده آب انار شیرین ولایتی افزوده نبوشند.

حصاة المرارة

برائے حصاة المرارة تخم تیره تیزک را عجیب میگویند

عظم طحال

(۱) برگ جهاؤ اشق فوه بیخ کنر سهاگه چوکیه
مغز خسته شفتالو همراه مغز گیسوار سائیده سرکه خالص
افزوده نیم گرم بموضع طحال ضماد نمایند.

(۲) تخم کرفس در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت
بزوری معتدل حل کرده نبوشند.

(۳) گلفند آفتابی اول بخورند عقب آن عرق بادیان
شربت دنار حل کرده نبوشند.

ضماد برای درد مطحال:

جادو شیر ۱۶ ماشه
 سست بارزد ۱۶ ماشه
 مرقی اشق ۱۶ ماشه
 صبر زرد ۱۶ ماشه
 مقل ارزق ۱۶ ماشه
 سها که چو کیمه ۱۶ ماشه
 معطلگی رومی ۱۶ ماشه
 تخم کتان ۱۶ ماشه
 تخم حلیج ۱۶ ماشه
 روغن گل ۱۶ ماشه
 روغن زیتون ۱۶ ماشه
 موم خام ۱۶ ماشه
 با هم گداز نموده
 سفوف بالا قدری قدری انداخته ممنوع
 زعفران خالص محلول افزوده
 مرهم تیار سازند
 و بوضع مطحال نیم گرم ضماد نمایند.

امراض امعاء و مقعد

قبض دائمی

(۱) صبر زرد معطلگی رومی زنجبیل نمک لاهوری هموزن سلیند
 خوب بقدر خود تیار نمایند - سه جمویب وقت خواب همراه
 آب تازه بخورند.
 (۲) روغن چینی سفوف همراه گل قند آفتابی بخورند.
 ۱۶ ماشه

سهیل:

سفوف ملین نمکین اول بخورند عقب آن شیر
 خشت انگرنی برک سنار کی گل سرخ تر بجنین خراسانی
 حب النیل تبرید در غرق عذب الثعلب جوشانیده
 آب صاف نموده بنوشند.
 تبرید:

بهیدانه شیرین در آب خیسانیده شربت بنفشه
 حل کرده بنوشند.

وقت سه‌پهر دانه انار شیرین ولایتی بخورند.
 وقت شام شد موگ مقشر

سهیل دیگر:

سفوف ملین نمکین اول بخورند عقب آن تر بجنین خراسانی
 حب النیل تبرید برک سنار کی گل سرخ در غرق عذب الثعلب
 خیسانیده بنوشند.
 تبرید:

بهیدانه شیرین در آب تازه خیسانیده شربت بنفشه
 حل کرده بنوشند.

وقت تشنگی عرق عنب الثعلب نبوشند
وقت سه پیر دانه انار شیرین -
وقت شام شله زمونگ مقشر

زحیر صادق

(۱) حب الایس تخم کنوچی تخم بارتنگ ولایتی منفر تخم
کنول گله مرزور پهلوی تخم خرفه سیاه بیلگری بریان در آب
تازه جوشانیده صاف نموده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند (صبح)
سبوس اسپغول همراه عرق بادیان وقت خواب
(۲) حب الایس تخم کنوچی برگ گاو زبان تخم بارتنگ ولایتی
در آب تازه جوشانیده صاف نموده شربت انجبار حل کرده
نبوشند.
(۳) حب الایس تخم کنوچی برگ گاو زبان تخم بارتنگ ولایتی
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت انجبار حل کرده
نبوشند.
(۴) گل نیلوفر تخم کاسنی تخم خیارین تخم خرفه سیاه
منفر تخم کنول گله در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده
عدد

شربت بزوری بار حل کرده نبوشند.
(۵) ریشہ خطمی برگ گاو زبان تخم کنوچی در آب تازه جوشانیده -
آب صاف نموده شربت انجبار حل کرده نبوشند.
(۶) بهیدانه شیرین تخم بارتنگ ولایتی تخم کنوچی بیلگری
بریان در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت انجبار
حل کرده نبوشند.

برائے زحیر کاذب:

اسپغول سلم چرب نموده همراه عرق بادیان شربت خفش
وقت خواب نبوشند.

زحیر مزمن و ریح البواسیر با سور بادری:

(۱) منفر تخم نیمکولی منفر تخم سورج مکھی منفر تخم بکامل
دندلی بار سنگسار حج قلمی گل شمشیر منطکی رومی
طباشیر دانه مہل کلاں کهر بانی شمعی آبله خشک زرب
گرفته بار یک نموده همراه لعاب اسپغول حب سبته بقدر خود
سایه خشک نموده ورق نقره پیچیده نگاہدارند چارحب

ازین گرفته بوقت شب همراه عرق بادیان بخورند -
توله

هر نیم :

رسوبت زرد سینه اصفهانی کافور خالص گیرد همراه
سفیدی بیضه مرغ منزوع نموده اندرون ممبرز استعمال نمایند -
توله

سج الامعاء

- (۱) لعاب ریش خطمی شیره بنخ انجبار در آب تازه گرفته
شربت انار شیرین ولایتی حل کرده نبوشند -
توله
- (۲) برگ گاو زبان ریش خطمی بهیدانه شیرین در آب
تازه خیسانیده شربت آلو حل کرده نبوشند -
توله

تجورات امعاء

طباشیر دانه هیل کلاں کهر بایه شمعی ست گلو
لاجورد مقبول همراه مرنی بهی شیرین سرشته ورق نقره
حل کرده اول بخورند عقب آن شیره دانه هیل کلاں
شیره بنخ انجبار شیره تخم خرفه سیاه در آب تازه گرفته
توله

شربت انار شیرین حل کرده نبوشند -
توله

دق الامعاء

- (۱) طباشیر دانه هیل کلاں کهر بایه شمعی زهر صبره خطانی
باریک سائیده اول بخورند عقب آن ریش خطمی تخم کنوبخته
گلو بے نیم حب الایس تخم بارتنگ ولایتی تخم خرفه سیاه
در آب جوشانیده آب صاف نموده شربت انجبار حل کرده نبوشند -
توله
- (۲) لعاب بهیدانه شیرین در عرق بادیان گرفته مارا بچین خنجر
در شربت انجبار افزوده نبوشند -
توله
- (۳) شیره بنخ انجبار شیره تخم خرفه سیاه شیر تخم بارتنگ ولایتی
در آب تازه سحر گرفته شربت انجبار حل کرده نبوشند -
توله

زلق الامعاء

(۱) مرنی بهی مرنی ترنج مرنی بیل گرفته باب گرم شسته
همراه مصطکی رومی دانه هیل خرد مسلم سائیده بلبیتد
(۲) جوارش مصطکی معجون سنگ دانه مرغ منزوع نموده
اول عقب آن بنخ کاسنی گلو نیم بادیان در آب تازه
توله

جوشانیده شربت بزهری معتدل حل کرده نبوشند.

قونج

- (۱) پوست بلبلیه زرد پھو کر دول هموزن کوفته بخیمه قند سفید انداخته سفوف تیار سازند یک ماشه همراه عرق یکروز بخورند.
- (۲) کنده شش زنجبیل گرفته سفوف ساخته قند سیاه آینه بخورند
- (۳) زنجبیل خشک شکر خام سفوف ساخته بخورند
- روغن زرد افزوده چھ ماشه همراه آب تازه بخورند

ضادات :

- (۱) آنیم بلدی مصلگی روی پارک نموده در سفید سفید مرغ منروج نموده برنات ضاد نمایند.
- (۲) روغن زیتون خالص برنات ضاد نمایند.

لواحیر

- (۱) لعاب اسفود در آب تازه گرفته شربت نیلوفر حل کرده

نبوشند.

برگ گیند اے سبز برگ قرپ سبز برگ نیم سبز برگ کنگھی سبز در آب تازه جوشانیده نیم گرم تخیر نمایند.

- (۲) رسوت زرد در گلاب خالص مقطر نموده مقل ارزق تخ قلمی ریوند چینی گل سرخ مغز تخم نیمکولی مغز تخم بکابن گل سورج کھی تخم گندنا مغز تخم بار سنگهار گرفته بار یک نموده حب بقدر خود بسته بسایه خشک نموده نگهدارند.
- چهار حب ازین گرفته همراه عرق بادبان بخورند. (دقت خواب)
- (۳) آلو بخارا زرشک بهیدانه شیرین در آب خیسانیده نموده شربت نیلوفر حل کرده نبوشند.

- (۴) رسوت زرد در عرق گلاب مقطر نموده مغز تخم نیمکولی مغز تخم بکابن گل سرخ گل سورج کھی تخم گندنا و نندی بار سنگهار مقل ارزق تخ قلمی کالی زبیری کهر بائے شمشی مسطکی رومی طباشیر دانه سیل کلاں حب بسته ورق نقره بیچیده نگاه دارند.

دو حب همراه آب تازه بخورند.

- (۵) رسوت زرد در گلاب مقطر نموده مقل ارزق تخ قلمی

لواحه

- (۱) گل بابونه گل نیلوفر آکلیل اللک در آب تازه جوشانیده
آب صاف نموده بخیر نمایند.
- (۲) لعاب بهیدانه در باره همین شیر بزرگ گرفته نبوشند.
- (۳) سرمه امغنیانی همراه روغن گاو سبب و یکبار شسته
نموده مرهم تیار نمایند و در بر زضاد نمایند.
- (۴) کالی زیری سهاگه چوکیه بریان سفوف همراه شیر گاو خاص
بخورند.

اسهال باسوری

- (۱) طباشیر دانه سیل کلاں کهربانی شعبی زهره خضایی
گرد سیاق تخم ماغن زرشک سفوف کرده همراه شربت انجبار
سرشته اول بخورند عقب آل عب الاسب تخم کنونجیه تخم
بارتنگ تخم خرفه سیاه زیره سفید بریان بیلگر بریان
زرد در بریان در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده
شربت انجبار حل کرده نبوشند.
- (۲) رسوت زرد در گلاب مقطر نموده مغز تخم نمکولی
بخورند.

مغز تخم بکائن سوده حب سببه دو عدد ازی گرفته اول بخورند
عقب آل کالی زیری انیسون بادیان زیره سفید
زنجبیل زرنیاد در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده
نیابت سفید حل کرده نبوشند.

(۳) رسوت زرد در گلاب مقطر نموده مقل ارزق حج قلمی
مغز تخم نمکولی مغز تخم بکائن محل سرخ گل سورج کھی
دندلی لار سنگهار تخم کعدنا زنجبیل زرنیاد گرفته باریک
نموده همراه لعاب اسپیغول حب سببه چهار حب همراه عرق بادیان
بخورند.

حب لقرع

کمیله پلاس پاپیره باد بزرگ سفوف ساخته سه
ازین گرفته همراه گل قند آفتابی مزوج نموده اول بخورند
عقب آل عرق بادیان سکنجبین فعیانی نبوشند.

امراض کلیه و مثانه

وجع الکلیه

نمک ترب اول بخورند عقب آل تخم کتال در آب تازه
بخورند.

جوشانیده آب صاف نموده شربت بزوری معتدل حل گردد
نبوشند - ^{۲ توله}

حصاة الكلیه

(۱) حجر الیهود مکلس در جوارش کمونی آمیخته اول بخورند
عقب آن شیر حب القلت ^{۳ ماشه} شیر خرد ^{۴ ماشه} شیر تخم ^{۳ ماشه}
خیارین در آب تازه بر آورده صاف نموده شربت بزوری ^{۲ توله}
حل کرده نبوشند -

(۲) رسوت زرد و نندی ارسنگهار زعفران مازوسبر ^{۳ ماشه}
گلنار فارسی جفت بلوط ^{۳ ماشه} در آب تازه جوشانیده آب صاف
نموده نیم گرم احتقان نمایند -

(۳) حجر الیهود مکلس در جوارش کمونی آمیخته اول بخورند
عقب آن گل یا برگ داودی ^{۳ ماشه} مرچ سیاه ^{۳ ماشه} همراه آب تازه
سائیده آب صاف نموده نبوشند -

(۴) کنجشک مولا سوخته خاکسترش همراه بالانی بخورند
(۵) کرم شب تاب ^{۱ عدد} که آنرا جگنو میگویند همراه تند سیاه حب بسته
تا گیاه رویم بخورند -

(۶) برگ پتقر حبه کجایی بخته بخورند -

حصاة المثانه

(۱) شیر خارخنگ خرد شیر تخم خربزه شیر حب ککج ^{۳ ماشه}
شیر حب القلت ^{۳ ماشه} شیر تخم خیارین ^{۳ ماشه} در آب تازه گرفته شربت
بزوری بارد حل کرده نبوشند -

(۲) کباب چینی تخم کتان برگ داودی در آب تازه خایانه ^{۳ ماشه}
شربت بزوری بارد حل کرده نبوشند - ^{۲ توله}

قرحه المثانه

(۱) کباب چینی مصطکی رومی اول بخورند شیر تخم خربزه ^{۳ ماشه}
شیر تخم خربزه سیاه ^{۳ ماشه} شیر خارخنگ خرد ^{۳ ماشه} شیر باد یا ش ^{۳ ماشه}
شیر مویز منق ^{۳ ماشه} در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده
شربت بزوری بارد حل کرده نبوشند -

(۲) سبت با رزد رال سفید گل رومی سفوف اول بخورند ^{۳ ماشه}
عقب آن شیر کباب چینی ^{۳ ماشه} شیر دودهی سبر ^{۳ ماشه} شیر تخم خربزه سیاه ^{۳ ماشه}
در آب گرفته صاف نموده شربت بزوری حل کرده نبوشند -

قرحه کلیه المثانه

کف دریا چاکر قشر کبریت سفوف ساخته ^{۳ ماشه}

در کیسول یا مویز منقح ملفوف نموده همراه آب تازه بخورند.

قرحه مجری البول

(۱) سنگ جراحی رال سفید گیرد شب یمانی سفون ساخته
اول بخورند عقب آن سر بهیچمه براده صندل سرخ
تخم خرفه سیاه در آب تازه خیسانیده صاف نموده شربت
بزوری بارد حل کرده نبوشند.

(۲) برگ نیم ستر برگ ببول ستر برگ خناستر برگ دودی
ستر در آب تازه جوشانیده صاف نموده رسوت زرد حل
کرده نگاها رند و پیکاری نمایند.

(۳) سنگ جراحی رال سفید شوره قلمی شب یمانی
سنت بارزد سفون ساخته اول بخورند عقب آن شیر حاکج
شیره کباب چینی همراه آب تازه گرفته شربت بزوری بارد
حل کرده نبوشند.

(۴) شوره قلمی در کیسول اول بخورند عقب آن تخم خرفه
تخم خیار حب القلت بادان فارحک خرد مویز منقح
در آب تازه خیسانیده آب صاف نموده شربت بزوری معتدل

حل کرده نبوشند.

(۶) رال سفید مصطکی رومی سنگ جراحی سفون ساخته
همراه عرق بادیان شربت بزوری بارد نبوشند.

(۷) گیرد شب یمانی گرفته سفون ساخته اول بخورند عقب
آن براده صندل سرخ تخم خرفه سیاه حب کاج در آب تازه
خیسانیده شربت بزوری حل کرده نبوشند.

(۸) سنت بارزد شب یمانی شوره قلمی کات سفید سائید
اول بخورند عقب آن برگ دودی ستر فلفل سیاه همراه
آب تازه شیر گرفته شربت بزوری معتدل حل کرده نبوشند.
(۹) شوره قلمی همراه آب کبکله ستر بخورند.

قرحه صنیق مجری البول

(۱) شیر حاکج شیر تخم خرفه سیاه شیر خار خک خرد
شیره بادیان در آب تازه بر آورده صاف نموده شربت بزوری
حل کرده نبوشند.

(۲) کباب چینی مصطکی رومی سنت بارزد اول بخورند عقب
آن لعاب بهیدام شیر در آب تازه بر آورده شربت بزوری

حل کرده نبوشند.

(۳) مصطکی روی سنگ جراحی سفوف کرده همراه آب

ترپا سبز مردق ^{اشه} شربت بزوری معتدل نبوشند.

(۴) ^{توله} مصطکی روی مسفوف در گلخانه آفتابی منروج نموده اول

بخورند عقب آن شیر برگ دودهی ^{توله} خورد سینه گرفته ^{اشه} ست بارند

مسفوف یا شیده نبوشند.

(۵) ^{اشه} مکتس تلخی ^{اشه} مکتس سرب اول بخورند عقب آن

عاب بهیدانه ^{اشه} شیرین در آب تازه بر آورده ^{اشه} شربت بزوری ^{توله} اول

حل کرده نبوشند.

سوزاک

(۱) زبان سنگ در روغن کتان بخوشانند و از چوب حرکت

دهند چون سوخته شود ^{اشه} سنگ جراحی سووه آمیخته

چپکاری نمایند.

(۲) ^{اشه} پتر رسوت زرد پوست بلبله زرد ^{اشه} شب بانی

برگ ^{اشه} در آب تازه ^{اشه} تا چوبکلیل ساعت ^{اشه} ترداشته

خوب بماند بعد جوشانیده صاف نموده ^{اشه} رسکیور ^{اشه} قرطیا ^{اشه} اذین

حل کرده نگهدارند و چپکاری نمایند.

حرقة البول

(۱) کباب چینی شوره قلمی کات سفید زیره سفید ^{اشه} در آب

خرد مغز تخم کنول گشته ^{اشه} گرفته سفوف ساخته همراه عرق بادیان

شربت بزوری بارد نبوشند.

(۲) کباب چینی سنگ جراحی طاشیر سفوف ساخته همراه

عرق بادیان ^{اشه} شربت بزوری بارد ^{اشه} نبوشند.

احتباس بول

(۱) ^{اشه} طحلب شوره قلمی ^{اشه} میگنی شتر همراه آب تازه ساینده نریه

نات فناد نمایند.

(۲) ^{اشه} روتند طینی ^{اشه} جواکبار ^{اشه} حب القلت گرفته اول بخورند عقب آن

تخم کتان در آب تازه جوشانیده ^{اشه} نبات سفید حل کرده قدری

قدری نبوشند.

(۳) ^{اشه} تخم کتان در آب تازه جوشانیده ^{اشه} قند خام ^{اشه} قدری

قدری نبوشند.

تقطیر البول و حرقته البول

آب بیون شیرین قند سفید حل کرده قدری قدری
بوشند.

سلس البول

(۱) سوسری خام مغز خسته جامن مغز خسته انبه کهر با شمی
پرست لیلیه زرد هموزن سفوف ساخته چار ماشه همراه عرق بادبان
شربت انجبار حل کرده بوشند.

(۲) مسکل روی غریبان سفوف ساخته همراه زردی میضه
مرغ مزوج نموده اول بخورد عقب آن شیر کهنه همراه آب
تازه گرفته شربت انجبار حل کرده بوشند.

(۳) ست بارز و ست سلاجبت ست لوبان جد واد شیرین
زعفران خالص عود صلیب مسکل روی مهر زرد گل شریخ بهلقاق
سلس هموزن سفوف کرده حب بقدر خورد بندند و یک حب همراه
آب تازه بخورند.

(۴) بوم شیر و ارچینی جغت بلوط سفوف ساخته اول
بخورد عقب آن شیر مغز منبه دانه در آب تازه گرفته شربت
انجبار حل کرده بوشند.

(۵) بیون فنجوش همراه عرق بادبان وقت خواب بوشند.

ذیابیطس

(۱) بلبل مرلی اول بخورد عقب آن شیر مغز بادام شیرین
همراه عرق بادبان گرفته شربت انجبار حل کرده صباح بوشند.
آب انار شیرین ولایتی همراه غسل خالص وقت سه پیرد کبد
نوشادری بود لذت آمین.

(۲) آب جامن تازه آب کبیر و تازه قدری قدری بوشند
(۳) برگ جامن تازه مغز منبه دانه در آب تازه شیر بر آورده
صاف نموده بوشند.

(۴) شگوفه جامن مغز منبه دانه شگوفه بیول گل نیم
شگوفه تریسندی فلفل سیاه در آب تازه شیر بر آورده صاف
بوشند.

امراض اعضائے نسل مردان

ضعف باه

(۱) تخم کرنس دارچینی نازانه ریحیل تخم گرز
۱۶ ۱۶ ۱۶ ۱۶

تخم شلغم تخم تیره تیزک تخم باقلا مقشر تخم ارد رنگن موصلی سفید
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
موصلی سیاه موصلی سینه جلی بیج بند آرد نخود آرد خرم
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
موسری خام گرفته باریک نموده شکر خام افزوده نگهدارند و شش
۱۷۱۶

اش ازین گرفته همراه شیر گاؤ خالص نبوشند -
(۲) فلفل دراز ز بخیل دار چینی نانخواه تخم کرفس تخم گز
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
تخم سیاه تخم گندم تخم خرفه سیاه بجنه سفوف ساخته
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
شش ماشه ازین گرفته همراه شیر گاؤ خالص بخورند -

(۳) بوب کبیر همراه شیر گاؤ خالص شهید خالص نبوشند
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
(۴) طلیت خالص قرنفل دار چینی معطلگی رومی همراه زردی بیضه مرغ
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
اول بخورند عقب آن شیر گاؤ خالص عمل خالص حل کرده دار چینی
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
پاشیده نبوشند -

(۵) ثعلب معری شفاقل معری بهمنین تودورین موصالین
بجینید سینه جلی ستاور موجرس موسری خام مغز خسته انبه
تخم گز تخم سیاه هموزن سفوف ساخته بخورند و چه ماشه
ازین گرفته همراه شیر گاؤ نبوشند -

حب مقوی اعضا کے راسیہ منعش

مشک ۱۷۱۶ عینر ۱۷۱۶ جوز ۱۷۱۶ جاد تری ۱۷۱۶ قرنفل ۱۷۱۶ خواطین ۱۷۱۶

جدید ستر زعفران جدو اشیرین ست سلاجیت معطل
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
همراه آب بزرگ تببول سبز خوب بقدر موزگ بسته و یک حب همراه
شیر گاؤ خالص وقت خواب بخورند
۱۷۱۶ - ماشه

حب مسک و بیج

افیون بزرانج ست سلاجیت جوز بسیار
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
زعفران قرنفل گلدار اسپند عاقر قرچا معطلی گز
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
باریک نموده نگهدارند پوست مسلم تخم ریحان در گلاب خالص
جوشانیده مالیده صاف نموده سفوف مذکور در آن سرشته حبیب
بقدر نخود بسته بسایه خشک نموده نگهدارند و دو حب همراه شیر گاؤ
قبل مجامعت بخورند -

معجون مقوی و مانع سرعت انزال

شیرد مغز بادام شیرین شیرد مغز پسته شیرد مغز چغزورده
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
شیرد مغز پنجه دانه شیرد حب الزلم شیرد حب الملب شیرد
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
موسری منقلی شیرد کته شیش ترنجبین خراسانی قند سفید شهید خالص
۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶ ۱۷۱۶
جوز ۱۷۱۶ جاد تری ۱۷۱۶ قرنفل ۱۷۱۶ خراطین ۱۷۱۶ دار چینی ۱۷۱۶ نانخواه ۱۷۱۶

تورکون مصطفی کهر بار دانه مهیل گلان لسان العصار
 ساقون هدی برگ سداب سنبل الطیب گل کاکوزبان
 برنج بادرنجیور تخم گدر تخم پیاز آرزو خرما
 برصلی سیاه بهمن سرخ تو در می زرد تغلب مرغی
 مغز حبه انبه مغز حبه جامن مولی غام
 مالکبانه خرد زنجبیل زرباد معتز فارسی کاشم
 زرد مغول زعفران چند بیدستر مشک
 بجز معروف معجون سازند

بارا معرفا

گوشت جان گوشت مرغ جمان گوشت بپس
 گوشت کبک گوشت کبک گوشت ماهی رود گوشت بر
 گوشت کبک گوشت کبک گوشت کبک گوشت کبک
 جادوری زعفران ان تراشده
 تیار کرده صاف نموده
 مغز بادرنجیور مغز حبه جامن مغز حبه انبه
 مغز حبه جامن مغز حبه انبه مغز حبه جامن

مغز حب الزلم مغز حب السمند مغز حبه جامن
 تخم قلمی سنبل الطیب زنجبیل بهمن سرخ بهمن سفید
 مغز حبه جامن مالکبانه تخم گدر تخم پیاز
 تخم پیاز خوبانی گل کاکوزبان آبر شام مقصر
 شرب در می زرد خیا سیده صبح صاف نموده آب انار
 تراشه سیب تراشه انتاس تراش گدر تراشه مرده
 کابل تیراشم ادراک افزوده زعفران جادوری سیلابت
 مشک غنبر دانه مهیل خرد بدمن نیچ دادو عرق
 صبا دستور بکشند

صنادات و اطلیه

(۱) آنبه هدی فلفل دراز قسط تلخ جانقل جادوری
 ست بارزد مصطکی قر نقل گلدار خراطین مصفی بر بهونی
 مالگنی زفت رومی هموزن باریک نموده قدری ازین گرفته
 بر پارچه ترپاشیده نیم گرم بر قضیب بندش نمایند
 (۲) زعفران چند سدر خراطین بر بهونی
 در روغن لوبان ساشیده بر قضیب در قضیب صناد نمایند

(۳) مغز خرگوش زردی بینه مرغ حلیت خالص عاقر قرقا
 چند سیدستر زعفران روغن بارزد با هم ساییده بر قضیب
 ضاوت نمایند.
 (۴) از وسیر بار یک کرده در روغن چینی مزوج نموده ماش
 سازند.

جریان

(۱) نلفل دراز زنجبیل کندر مصطلکی رومی دار چینی
 عود غرق تخم گذر تخم شلغم تخم پیاز هموزن گرفته
 سفوف ساخته شکر خام افزوده نگاهدارند شش ماش
 ازین گرفته همراه شیر گاؤ خالص شهید خالص نبوشند.
 (۲) ثعلب مصری شقاقل مصری بهمن سرخ بهمن سفید
 تودری زرد مولسری خام آرد خسرما تخم گذر تخم شلغم
 تخم پیاز تخم سروالی هموزن سفوف ساخته بشکر خام
 سبوس اسپغول افزوده شش ماش همراه عرق بادیان
 شهید خالص حل کرده نبوشند.
 (۳) کافور خالص در کیمپسول اول بخورند عقب آن
 ترنجبین خراسانی در آب تازه خیسانیده صاف نموده

شربت نیلوفر حل کرده نبوشند.
 (۴) چقال درخت گولر کشینز خشک تخم خرفه سیاه طباشیر
 دانه بیل کلان کهربا شمع بیداحمر بهمن سرخ هموزن
 سفوف ساخته شش ماش ازین گرفته همراه عرق بادیان
 شربت نیلوفر حل کرده نبوشند.

(۵) تراش سیدب در عرق عنب الثعلب جو شانیده قند سفید
 حل کرده نبوشند.
 (۶) مازوسبر مصطلکی رومی هموزن سفوف کرده یک ماش همراه
 شیر گاؤ خالص نبوشند.

(۷) سبوس اسپغول همراه عرق بادیان شربت بنفشه نبوشند
 (۸) گیاه چینی همراه شیر گاؤ خالص جو شانیده صاف
 نموده قند سفید حل کرده نبوشند.
 (۹) بچلی ببول خام در آب تازه شیر بر آورده صاف نموده
 شکر خام حل کرده سبوس اسپغول پاشیده نبوشند.
 (۱۰) پوست درخت گولر تخم خرفه سیاه کشینز خشک
 طباشیر دانه بیل کلان خار خشک خرد نبات سفید
 سفوف ساخته شش ماش ازین گرفته همراه شیر گاؤ خالص

قند سفید حل کرده نبوشند

(۱۱) موچیس صمغ عربی صمغ ^{۱۹} کوهی صمغ ^{۱۹} کوهی صمغ ^{۱۹} کوهی
 ست سلاجیت طباشر ^{۱۹} دانه بیل خرد ^{۱۹} مصطلکی رومی ^{۱۹} کبیات حنی
 کشیده تملی سنگ جراحی ^{۱۹} مغز تمر بندی ^{۱۹} سبوس اسپغول ^{۱۹}
 سفوف ساخته ^{۱۹} و شش ماشه ازین گرفته ^{۱۹} همراه شیر ^{۱۹} گاو
 خالص شربت ورد مکرر حل کرده نبوشند ^{۱۹}

احتلام و مسخات انزال

(۱) ماش مقشر ^{۱۹} بر آب پیاز ^{۱۹} زرد چوب مقشر ^{۱۹} بر آب
 دروغن گاو ^{۱۹} آرد نخود کابی بریاں ^{۱۹} موصلی سفیدخته ^{۱۹}
 خرمای خشک ^{۱۹} بهمن سفید ^{۱۹} ستاور ^{۱۹} بیجمند ^{۱۹} صمغ عربی
 مغز تخم تمر بندی ^{۱۹} بریاں ^{۱۹} سلاجیت ^{۱۹} ایستر ^{۱۹} عربی ^{۱۹} سبوس
 اسپغول ^{۱۹} سفوف ساخته ^{۱۹} شش ماشه ^{۱۹} ازین گرفته ^{۱۹} خرمای
 خشک ^{۱۹} در شیر گاو ^{۱۹} جوشانیده ^{۱۹} دار چینی ^{۱۹} سوده ^{۱۹} پاشیده
 نبوشند ^{۱۹}

درم خصیه

(۱) مقل ازرق ^{۱۹} پد طاکس ^{۱۹} سوخته ^{۱۹} مصطلکی رومی ^{۱۹}

دال سفید هموزن گرفته در آب ^{۱۹} برگ عنب ^{۱۹} الثعلب ^{۱۹} سبز ^{۱۹} سائیده
 روغن موم افزوده ^{۱۹} ضام و نمایند ^{۱۹}

(۲) گل بابونه ^{۱۹} ناخونه ^{۱۹} گل پیسور ^{۱۹} برگ سنجالو ^{۱۹} در آب تازه
 جوشانیده ^{۱۹} صاف نموده ^{۱۹} فطول نمایند ^{۱۹}

امراض اعضاء نسل زنان

امراض رحم

عقتر

(۱) پاه گجراتی ^{۱۹} براده دندان ^{۱۹} فیل ^{۱۹} در کوزه ^{۱۹} گلی ^{۱۹} مکتس ^{۱۹} نموده
 سرد ساخته ^{۱۹} همراه ^{۱۹} زنجبیل ^{۱۹} اجوائن ^{۱۹} خراسانی ^{۱۹} بار یک ^{۱۹} سائیده
 در شهاب خالص ^{۱۹} سرشته ^{۱۹} نگا ^{۱۹} دارند ^{۱۹} و شش ^{۱۹} ماشه ^{۱۹} ازین ^{۱۹} گرفته
 اول ^{۱۹} بخورند ^{۱۹} عقب ^{۱۹} آن ^{۱۹} شیر ^{۱۹} زنج ^{۱۹} انجبار ^{۱۹} در آب ^{۱۹} بر آورده
 صاف ^{۱۹} نموده ^{۱۹} شربت ^{۱۹} انار ^{۱۹} شیرین ^{۱۹} حل ^{۱۹} کرده ^{۱۹} نبوشند ^{۱۹}

(۲) محافظ جنین

براده ^{۱۹} دندان ^{۱۹} فیل ^{۱۹} جواهر ^{۱۹} مهره ^{۱۹} در شربت ^{۱۹} انار ^{۱۹} سرشته
 سرخ ^{۱۹}

اول بخورند عقب آل عرق بادیان عرق ابریشم نبات سفید
حل کرده بنوشند.

سیلان الرحم

(۱) کهربائی:

کهربائی شمعى دانه هیل کلاں زهر مبره خطائی طباشیر
سفوف ساخته بچکد ارند و شش ماشه اذین گرفته اول بخورند
عقب آل یخ انجبار تخم بارتنگ تخم خرفه سیاه در آب تازه
جوشانیده شربت انجبار حل کرده بنوشند.

(۲) آرد نخود بریان مولسری خام بهمن سرخ طباشیر
دانه هیل کلاں موچرس بنجبتد کمرکس نبات سفید
هموزن سفوف سازند و شش ماشه همراه آب تازه
بخورند.

(۳) شاخ مرغیان مکلس همراه بالائی بخورند.

(۴) پوست بیضه مرغ مکلس همراه بالائی بخورند

(۵) تاکه جان خور و سفوف همراه شیر گاؤ بخورند

(۶) تخم قلمی سفوف همراه شیر گاؤ بخورند

(۷) ازوئے سبر بریان همراه شیر گاؤ بخورند

(۹) سمندر سوکله مسقوف همراه شیر گاؤ بخورند
(۱۰) آرد نخود بریان تخم قلمی طباشیر دانه هیل کلاں
کهربائی شمعى لب احمر بهمن سرخ قشر بیضه مرغ سفوف
سفوف ساخته شکر جام افزود شش ماشه همراه عرق بادیان
شربت منلو فر بخورند

(۱۱) کشتیز خشک تخم خرد سیاه شاخ
مرجان مکلس پوست بیضه مرغ چقال درخت قزل سفوف
ساخته شکر خام سبوس اسفول افزوده شش ماشه اذین
سفوف اول بخورند عقب آل عرق بادیان عرق گلاب
شربت انجبار حل کرده بنوشند.

(۱۲) کهربائی اول بخورند عقب آل شیر تخم خرد سیاه شیر
تخم انجبار شیر تخم بارتنگ و لاتی در آب تازه بر آورده صاف
نموده شربت انجبار حل کرده بنوشند.

(۱۳) گل دها و گل پسته گل فلفل غنچه گوز مارچ
سفوف ساخته شش سفید آینه شش ماشه همراه
شیر گاؤ بخورند.

(۱۴) آرد بریان تخم قلمی طباشیر دانه هیل کلاں چکان ببول

موج پس ستاور کشینز خشک تخم خرفه سیاه لبدا حمر
گرفته بار یک نموده شکر خام افزوده سفوف سازند و شش
همراه آب تازه بخورند.

حمول (۵)

گل دهاوا گل پسته فوفل سفید عذبه کچلی ببول
طباشیر دانه پیل کلاں کهر بایه شعی زنت رومی مصلی رومی
اقاقیا سنبل الطیب بازوسنبر حفت بلوط گلنار فارسی
گل ارمنی بار یک نموده موم خام در روغن زیتون گداز نموده
عطر حنا عطر کیوڑه اضافه ساخته ادویه بالا قدره قدره انداخته
پنبه منقوش در آن لت کرده حمول نمایند.

احتباس طمث

(۱) عود صلیب بار یک سوده همراه شهد خالص رشته اول
بخورند عقب آل بیخ کاسنی بیخ بادبان بیخ اذخره
بیخ کرفس در آب جوشانیده صاف نموده شربت بروری
حل کرده بنوشند.

(۲) شونیز چهار مننه تا هفت یوم
دانه

درم رحم

(۱) تخم کثوث برنجاسف تخم کاسنی تخم خیار بن
گل نیلوفر بیخ کاسنی گلور نیم زیره سفید برگ بجاو
در آب جوشانیده آب صاف نموده شربت بروری بارد
حل کرده بنوشند.

(۲) رسوت زرد تخم خطمی گل سرخ مویز منقی در آب
جوشانیده صاف نموده نبات سفید حل کرده بنوشند.

ضماد و حمول

(۱) برگ عنب الثعلب سنبر بزرگ خطمی سنبر برگ شبت سنبر
برگ بجاو سنبر در باندی گلی بجزرته بخته زیر ناف بندش
نمایند.

(۲) برگ عنب الثعلب سنبر سائیده حمول نمایند.

حمول برای تقویت رحم

لبدا حمر دم الاخرین طباشیر
دانه پیل کلاں

کبریا شمع اقا قبا شاد پنج عدسی کھلی بیول گلزار فارسی
 جفت بلوط سعید کونی باک بونگ گل دھاوا گل پسته
 ناکر موته قزقل فزقل سفید فزقل چینی غنچه
 کن ازج مغز نارجل کهنه مغز بادام تلخ مصطکی رومی
 ترسره خطائی پاه شجراتی گل سرخ گرفتہ باریک
 مودہ موم خام در روغن زیتون گداز نموده عطر جانا
 عطر کبوتر زعفران خالص امانا مساجت ادویہ بالا در روغن قدرے
 انداختہ پیہ منقوش در آں ست کرده حمل نمایند۔

درم خصیتہ الرحم

مغز قدرس خیار شنبز در شیر گاؤن اس خیانتیہ پارچہ
 سنگیں در آں لکت کرده تکمید نمایند۔

اختناق الرحم

برگ گاؤن زباں گل نیلوفر آبریشم خام
 برادہ صندل سرخ تخم کاہو مقشر تخم کاسنی
 تخم خیانتی در عرق بادبان خیانتیہ صاف نموده
 (۱) اگر بخار
 (۲) مقرر
 (۳) تخم خیانتی

شریت نیلوفر حل کرده بنوشند۔
 (۲) در روغن عقری تخم گاؤن زباں زہر مہرہ خطائی مسفوف ہوا
 شریت انار شیریں ولایتی مرستہ بلینند۔
 (۳) بادبان کشنیر خشک ابریشم خام مقرض گل نیلوفر
 برگ باد بجنوبیہ تخم کاہو مقشر در عرق بادبان خیانتیہ
 شریت انار شیریں حل کرده بنوشند۔
 (۴) طیار شیر دانہ ہیل کلاں کبریا شمع زہر مہرہ خطائی
 مروارید ناسفیتہ محلول بسا حمر ایشب محلول بہمن شریت
 سازج ہندی قزقل گلداز زرنہاد سعید کوفی عود عرق
 گل گاؤن زباں تخم زنجشک کشنیر خشک درق نقہ محلول
 درق طلا محلول سست گاد گرفتہ باریک نموده ہمراہ شریت
 نارنج مرستہ نگہدارند سہ اشہ ہمراہ بید مشک بخورند۔

شورہ رحم

(۱) سنگجراحت دم الاخوین گل ارمنی پوٹلی بکار بند
 (۲) برگ نیم سبز رسوت زرد گندمی ہر سنگجرا
 در آب تازہ جوشانیدہ نیم گرم ذروق نمایند۔

توبیا

تخم کاهوئی مقشر براده مندیول شریخ گل حنیا
 گل نیم برگ شاهترو گل مندی ^{۱۶} سر پیونگ ^{۱۶} آلو بخارا ^{۱۶}
 در آب تازه خیسانیده صاف نموده شربت عناب حل کرده بنوشند.

ضمادات

(۱) گاجیم نیم چوب سندل سوده برگ سرسببر
 برگ بولسببر برگ خارسببر برگ نیمسببر برگ
 گل ارنی خارسببر کافور خالص رسته زرد
 سفید کاشغری ^{۱۶} مرادار ^{۱۶} باهم ساییده
 ضماوت نمایند.
 (۲) نوشاد در آب برگ سیم ساییده ضماوت نمایند.
 (۳) کافور خالص شکر خام روغن چینی مزوج نموده ضماوت نمایند.

آتشک

(۱) جوهر منقی در کیسول نهاده همراه گچن گاو بخورند.
 (۲) چچال بول چچال سرس برگ گلاب سببر گوند سیم
 در آب ساییده روغن زرد آمیخته مرهم تیار سازند و ضماد نمایند.

اورام و شوره

آکلتة الفم

اسد احمر ست بارزد دم الاخوین گنار فارسی
 افاقیا شاذنج عدسی تخم سرس شب میاتی کتیا
 چاکسوی مقشر هموزن گرفته سفوف ساخته زرد
 تیار نمایند.

سرطان

دال سفید توطیا روغن زرد سیاب مرهم
 تیار نمایند
 دال کو خوب بار یک پس کر چکان لین - توطیا کو کمرل

کر لیں موم و گھی کو گھیل لیں اب رال تو طیا پارہ تینوں کو کڑھائی میں ڈال کر آہنی دستہ سے خوب گھوٹیں حتیٰ کہ سیاہ ہو جائیں پس استعمال کریں۔

سلعات

(۱) مصطکی رومی دانه میل کلاں ہمراہ مربی آلمہ اول بخورند عقب آل مار الجبن شیر بنہ شہد خالص عدد حل کردہ بنوشند۔

(۲) جدو ارنج تلخ تخم کنو پنچہ گل ارمنی در آب سائیدہ روغن گل افزوده ضما د نمایند۔

ختازیر

(۱) غدد گلو کے بند از غشاء صامت نموده در سرکہ کہنہ یا شراب یک ہفتہ تر نموده بسایہ خشک نموده بعد ازاں ابرسا بسفاج عود صلیب قنفل جوز جاقبری زعفران سفوف سائنتہ افزوده در شہد خالص معجون تیار نمایند صبح و شام سہ ماشہ بخورند۔

ضما دات:

(۱) جدو ارنج تلخ تخم کنو پنچہ صبر زرد گل ارمنی کافور خالص ست بارزد مصطکی رومی اشق متل ارنج جاو شیر زفت رومی منز فلوس خیار شنبہ تخم خطلی تخم کناں تخم حلیہ سہاگہ چو کیہ زیل البقر گزفتہ بار یک نموده موم خام روغن کتاں روغن اتولہ مملل روغن اکسیر باہم گداز نموده ادویہ بالا قدرے قدرے اندازہ مرہم تیار نمایند و ضما د نمایند۔

(۲) دورہ ارمنی جو اہمار مکی اشق اتاقیا در سرکہ یا شراب کہنہ خوب حل کنند بعدہ اقلیمیاء طلائیہ اقلیمیاء فضہ خبث الحدید زر اوند مد ہرج بار یک سائیدہ بر پارچہ لت کردہ بہ مقام اذت بچسبائند۔

(۳) خاکستر زقوم در شہد خالص آمیختہ ضما د نمایند بالخاصہ نافع است۔

(۴) تار ہائے ریشم ہر رنگ گلو بند تیار نمایند و اں ہمہ وقت در گلو بندید۔

(۵) تار ہائے پشمینہ گرد جسم مار کہ اگھمن میگویند از سر تا دم

بر بندنند حتی که مار مرده شود و چوبیس یوم در این حال بگذارد و بعد از آن مار با می بشیند از جسم مار جدا کنند و هر مقام مادت بندند.

(۶) بر از بچه گرگ بر از بچه سگ سیاه بر از بچه گربه ضاد آ نافع است

(۷) خاکستر قوم در شهید خالص آمیخته ضاد نمایند بالخاصه نافع است.

تکمید:

زخ اذخر زخ بادیاں زخ کرمش پر سیا کوشاں گل زوقا بده ارمنی جوار کبار کبریت خالص خاکسی کرب خلم چقند برگ بکائون برگ نیم حلال نیم برگ سخالو برگ خیاب سبزر قشار الحمار سموزن گرفته در آب تازه جوشانیده تکمید نمایند.

برص

(۱) بایگی سر پهنکه بلبله سیاه کباب چینی انیمون در آب خیسانیده صاف نموده شربت غیاب حل کرده بنوشند.

(۲) بایگی بلبله سیاه چرانیته گل خنا گل نیم در آب تازه خیسانیده آب صاف نموده شهادت حل کرده بنوشند.

(۳) بایگی سر پهنکه بلبله سیاه در آب تازه خیسانیده آب صاف نموده شربت غیاب حل کرده بنوشند.

ضادات:

(۱) بایگی دندلی بار سنگار سرمه اصغفانی همراه آب پیاز سائیده ضاد نمایند.

(۲) بایگی عاقر قرحا شیطانندی در آب پیاز سائیده ضاد نمایند.

(۳) بایگی دندلی بار سنگار سرمه اصغفانی شیطانندی عاقر قرحا در سرکه خالص سائیده ضاد نمایند.

(۴) بایگی دندلی بار سنگار تخم نیوار تخم جولانی در آب پیاز سائیده ضاد نمایند.

بہنق

در آب تازه خیسانیده شربت عذاب حل کرده بنوشند

وجع المفاصل

سورنجان شیرین بوزردان برگ سداب
گل بابونه تخم کرفس نیش اذخر در آب تازه جوشانیده
آب صاف نموده شربت بزوری حل کرده بنوشند
تخم کاسنی تخم خیار بن خار خیک خرد نیش کاسنی
تخم گندم تخم خرفه سیاه در آب تازه جوشانیده آب صاف
نموده شربت بزوری حل کرده بنوشند.

فنا د

آب سردی قسطیخ مرز جوش گل بابونه
نیش شبت همراه آب برگ عنب اشک سائیده روغن گل
افزوده نیم گرم فنا نمایند.

وجع الرکبہ

سورنجان شیرین بادان موریز منقعی زنجبیل
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بزوری
حل کرده بنوشند.

وجع الکتف

کباب چینی در آب تازه جوشانیده پارچه بنفشه
شربت زعفران افزوده بنوشند.

وجع القن

(۱) شیر تخم قرطم شیر انجیر ولایتی در آب تازه گرفته
شربت انجیر حل کرده بنوشند.
(۲) جادو شیر مقل ازرق بارک نموده موم خمام
روغن گل گدازه نموده ادویه بالامزج نموده قیروطنی
تیار سازند و مالش نمایند.

نقرس و عرق النساء

(۱) آلو بخارا ۱ دانگ
گل نیلوفر ۱ ماشه
تخم کاسنی ۱ ماشه
تخم خیار بن ۱ ماشه
خار خشک خرد ۱ ماشه
تخم گندم ۱ ماشه
تخم زنجبیل خشک ۱ ماشه
تخم خرنوبه ۱ ماشه
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بروری حل کرده بنوشند

(۲) تخم سداب ۱ ماشه
سفوف ساخته همراه عرق بادیان بخورند

وجع الاعضات

بلبله سیاه ۱ ماشه
بلبله زرد ۱ ماشه
سور بخان شیرین ۱ ماشه
نک طعام ۱ ماشه
گرفته سفوف ساخته همراه عرق بادیان بخورند

حمیات

حمی صفراوی

(۱) آلو بخارا ۱ دانگ
گل نیلوفر ۱ ماشه
تخم کاسنی ۱ ماشه
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بروری حل کرده بنوشند

(۲) آلو بخارا ۱ دانگ
گل نیلوفر ۱ ماشه
تخم کاسنی ۱ ماشه
تخم خیار بن ۱ ماشه
خار خشک خرد ۱ ماشه
شربت نیلوفر حل کرده بنوشند

(۳) آلو بخارا ۱ دانگ
گل نیلوفر ۱ ماشه
تخم کاسنی ۱ ماشه
تخم خرفه سیاه ۱ ماشه
تخم بادیان ۱ ماشه
بهبیدانه شیرین ۱ ماشه
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بروری حل کرده بنوشند

سونوختس

(۱) آلو بخارا ۱ دانگ
گل نیلوفر ۱ ماشه
تخم کاسنی ۱ ماشه
تخم خیار بن ۱ ماشه
خار خشک خرد ۱ ماشه
خیامینده شربت بروری حل کرده بنوشند

(۲) برگ گاو زبان ۱ ماشه
بنخ کاسنی ۱ ماشه
گل کلو نیم ۱ ماشه
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت ملین حل کرده بنوشند

(۳) آلو بخارا ۱ دانگ
گل نیلوفر ۱ ماشه
تخم کاسنی ۱ ماشه
خار خشک خرد ۱ ماشه
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بروری حل کرده بنوشند

(۱) خاکسی تخم کثرت بیخ کاسنی گلو نیم غناب ولایتی
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت غناب
حل کرده بنوشند.

(۲) سرشیم ماهی در عرق بادیان گداز نموده شربت
حل کرده بنوشند.

صحنه دق

(۱) قرص کافور اول بخورند عقب آن آب شیم خام مقرر
گلو نیم برگ گاوزبان گل نیلوفر مغز تخم کنول گداز
در آب تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت انجبار حل
کرده بنوشند.

(۲) برگ گاوزبان بیخ کاسنی گلو نیم بادیان
موز منقلی برنجاسف شکاکعی باد آورد در آب
تازه جوشانیده آب صاف نموده شربت بنفشه حل کرده
بنوشند.

(۳) برگ تلسی سبزه فلفل سیاه قنب سبزه مغز
بادام شیرین مغز کدو شیرین تخم کاهو رسته مقشور
عدد ۳ عدد ۳ عدد ۳

بادیان موز منقلی همراه آب سائیده پارچه بنیر نموده
شربت نیلوفر حل کرده بنوشند.

(۴) برگ تلسی سبزه فلفل سیاه برگ گلو سبزه
در آب تازه سائیده شربت انجبار حل کرده بنوشند.

(۵) پیدانه شیرین بیخ کاسنی گلو نیم آلو بخارا
بادیان گل بنفشه موز منقلی در آب تازه جوشانیده
آب صاف نموده شربت بنفشه حل کرده بنوشند.

(۶) برگ گاوزبان بیخ کاسنی گلو نیم بادیان موز منقلی
برنجاسف شکاکعی باد آورد در آب تازه جوشانیده
آب صاف نموده شربت بنفشه حل کرده بنوشند.

(۷) شیر مغز بادام شیر مغز تخم کدو شیرین
شیره کاهو رسته مقشور شیره تخم خرفه سیاه شیره
تخم کاسنی شیره برگ تلسی سبزه شیره برگ قهیب سبزه
شیره فلفل سیاه در آب تازه گرفته آب صاف نموده
شربت نیلوفر حل کرده بنوشند.

تصحیحات

صفحہ	طرز	صفحہ	صفحہ
۷۳	امراض لسان و شفت دهن	۵	۷
۱۵	امراض لسان و شفت دهن	۸	۰
رموز طب	رموز طب	۱۱	۳
معدہ	معدہ	۱۵	۴
ہلامی آمک آب رسیدہ	ہلامی آمک آب رسیدہ	۱۱	۱۸
استسقاء	استسقاء	۱۱	۱۸
کھلانا اور ایلوا	کھلانا اور ایلوا	۳	۱۹
شیرہ مغز بادام شیریں	شیرہ مغز بادام شیریں	۱۳	۱۹
۵ دانہ	۵ دانہ	۷	۴۷
صفوف اصل السوس	صفوف اصل السوس	۱۳	۵۶
۴ ماشہ	۴ ماشہ		
برگ سداب نمر ہندی	برگ سداب نمر ہندی	۸	۷۲
۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ رتی	۴ رتی

صفحہ	سطر	ظظ	صحیح
۷۲	۱۳	قے	وجع الفواد
۷۳	۷	—	قے
			(۱) دانه سماق زیره سیاه ۱ ماشہ ۱ ماشہ عمراء آب سائیدہ نبوشند
			(۲) درشک دانه حیل کلان ۱ ماشہ ۳ رتی سائیدہ بپسند
			(۳) سوڈا خوردنی تخم لیموں کاغذی ۳ ماشہ ۲ ماشہ سفوف ساختہ فقرے فقرے عمراء آب تازہ دینجورند۔
۷۶	۴	شیر بر	شیر بز
۷۹	۸	ست بازد	ست بارزد
۸۱	۱۱	آرد ارہیر	آرد ارہر
۸۷	آخری	ورق نقرہ	ورق نقرہ ۱ عدد
۸۸	۱۲	ورق نقرہ	ورق نقرہ ۱ عدد

صفحہ	سطر	ظظ	صحیح
۸۹	۴	ربشہ خطمی تخم کنونچہ ۲ رتی ۲ رتی	ربشہ خطمی تخم کنونچہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ
۸۹	۵	گلوئے نیم حب الاس ۲ رتی ۲ رتی	گلوئے نیم حب الاس ۲ ماشہ ۲ ماشہ
۹۴	۱۵	شربت انجبار ۲ ماشہ	شربت انجبار ۲ توله
۹۹	۱۲	شیرہ خار خشک خرد ۳ ماشہ	شیرہ خار خشک خرد ۳ ماشہ
۱۰۴	۱۰	شیر گاؤ خالص - ماشہ	شیر گاؤ خالص ۲۰ توله
۱۰۴	۱۳	سفوف ساختہ انجورند ۶ ماشہ	سفوف ساختہ و ۶ ماشہ
۱۰۵	۳	شیر گاؤ خالص - ماشہ	شیر گاؤ خالص ۲۰ توله
۱۰۶	۱۵	مویز منقوہ انجیر ولایتی ۱۰ سیر - ۵ ماشہ	مویز منقوہ انجیر ولایتی ۱ تار ۲۵ توله
		مغز بادام شیریں - ۵ ماشہ	مغز بادام شیریں ۲۵ توله

صفحه	سطر	د	صحيح
۱۰۶	۱۶	غلط	معز اخروٹ
		- ماشہ	۲۵ تولہ
۱۰۷	۴	خوبانی	خوبانی
		- مارشہ	۲۵ تولہ
۱۰۷	۷	تراشہ ادرك	تراشہ ادرك
		ادعا سير	نصف نار
۱۰۷	۹	بکشند	بکشيد
۱۰۷	آخری	شربت انار	شربت انار
			۲ تولہ
۱۱۳	۱۳	شهد خالص	شهد خالص
			۲ تولہ